قواعدِ عمل

ابوزید ضمیر

Qawaa'id-e-'amal

Abu Zaid Zameer

قال تعالى:

﴿مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ[١] مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾

[النحل: ٩٧]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

جو شخص بھی نیک عمل کرے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ہم اُسے پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور (آخرت میں) اُن کے بہترین اعمال کے مطابق اُنہیں اُن کا اجر بھی عطا کریں گے۔ [سورۃ النحل ۹۷]

Allah Ta'ala ne farmaya:

"Jo shakhs naik amal karey khwah mard ho ya aurat basharte ki wo momin ho to hum usay pakeeza zindagi basar karayenge aur (aakhirat mein) unke behtareen aa'maal ke mutaabiq unhein unka ajr bhi ata karenge". *[Surah an-Nahl 97]*

[١] قال القنوجي ﵀: قيل وإنما خص أحسن أعمالهم لأن ما عداه وهو الحسن مباح والجزاء إنما يكون على الطاعة، وقيل المعنى ولنجزينهم بجزاء أشرف وأوفر من أعمالهم [فتح البيان في مقاصد القرآن (٧/ ٣١١)]

۱. توحید وایمان کے بغیر عمل مقبول نہیں

1. Tauheed wa imaan ke bagair 'amal maqbool nahin

قال تعالى:

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ. [الأنبياء: ٩٤]

> اللہ تعالی نے فرمایا:
>
> جو کوئی نیک اعمال کرے بشرطیکہ وہ مومن ہو تو اس کی کوشش کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور یقینا ہم اس کے (ہر عمل) کو لکھ رہے ہیں۔ [سورۃ الانبیاء ۹۴]

> *Allah Ta'ala ne farmaya:*
>
> Jo koi nek aamaal kare ba-shart ye ke wo momin ho to us ki koshish ki na qadri nahi ki jaayegi aur yaqeenan hum us (ke har amal) ko likh rahe hain. ***[**Surah Al Ambiya 94**]***

عَنْ عَائِشَةَ

قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ،

ابْنُ جُدْعَانَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَصِلُ الرَّحِمَ،

وَيُطْعِمُ الْمِسْكِينَ، فَهَلْ ذَاكَ نَافِعُهُ؟

قَالَ: «لَا يَنْفَعُهُ، إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَوْمًا: رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ». [م: الإيمان ٣٦٥ - (٢١٤)]

> حضرت عائشہ ﷺ فرماتی ہیں:
>
> میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ، ابن جدعان جاہلیت میں رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرتا تھا، مساکین کو کھلاتا تھا، کیا اس کا یہ عمل اسے (آخرت میں) فائدہ دے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، اسے فائدہ نہیں دے گا۔ کیونکہ اس نے کسی دن بھی یہ نہ کہا کہ اے میرے رب قیامت کے دن میری خطاؤں کو بخش دے۔ [مسلم]

> *Hazrat Ayesha ﷺ farmaati hain:*
>
> Main ne poocha: Aye Allah ke Rasool ﷺ, Ibne Jud'aan jahiliyyat mein rishtedaron se sila rehmi karta tha, masaakeen ko khilata tha, kya us ka ye amal usey (aakhirat mein) faida dega? Aap ﷺ ne farmaayaa: Nahi, usey faida nahi dega. Kyunki us ne kisi din bhi ye na kaha ke Aye mere Rab qiyaamat ke din meri khataon ko bakhsh de. ***[**Muslim**]***

قال تعالى:

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ
أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ
لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ. [إبراهيم: ١٨]

> اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:
> اپنے رب سے کفر کرنے والوں کی مثال ایسی ہے کہ ان کے اعمال بس راکھ کے اُس ڈھیر کی طرح ہے جسے آندھی والے دن ایک تیز ہوا اڑا لے جائے۔ جو کچھ بھی (عمل) انہوں نے کمایا (قیامت کے دن) اُس میں سے کچھ بھی اُن کے ہاتھ نہ آئے گا۔ یہی پرلے درجے کی گمراہی ہے۔ [سورہ ابراہیم ۱۸]

> *Allah Ta'ala ka farman hai:*
> Apne Rab se kufr karne walon ki misaal aisi hai ke un ke aamaal bas raakh ke us dher ki tarah hai jise aandhi wale din ek tez hawa udaa le jaaye. Jo kuch bhi (amal) unhon ne kamaya (Qiyaamat ke din) us mein se kuch bhi un ke haath na aayega. Yahi par'le darje ki gumraahi hai.

[Surah Ibrahim 18]

قال تعالى:

وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ
لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ. [الزمر: ٦٥]

> اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:
> (اے نبی،) آپ کی طرف بھی اور اُن (انبیاء) کی طرف بھی جو آپ سے پہلے گزر چکے ہیں اِس بات کی وحی کی جا چکی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمھارا سارا عمل برباد کر دیا جائے گا اور تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

[سورہ الزمر]

> *Allah Ta'ala ka farman hai:*
> (Aye Nabi,) Aap ki taraf bhi aur un (Ambiya) ki taraf bhi jo aap se pehle guzar chuke hain is baat ki wahi ki ja chuki hai ke agar tum ne shirk kiya to tumhara saara amal barbaad kar diya jaayega aur tum khasara uthaane walon mein se ho jaaoge. ***[Surah Az Zumar 65]***

٢. عمل سے قبل علم

2. 'Amal se qabl ilm

عَنِ الْأَحْنَفِ قَالَ:

قَالَ عُمَرُ: تَفَقَّهُوا قَبْلَ أَنْ تَسُودُوا.[1]

(خ [2] مي ش هب العلم لابن أبي خيثمة وجامع بيان العلم) (سنده صحيح)

> احنف رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ:
>
> **عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قوم کے سردار بننے سے پہلے پہلے دین کی گہری سمجھ حاصل کر لو۔** [بخاری]

> *Ahnaf ﷺ riwaayat karte hain ke:*
>
> Umar bin Khattab ﷺ ne farmaayaa: Qaum ke sardaar banne se pehle pehle deen ki gehri samajh haasil kar lo. ***[Bukhari]***

عن سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قال:

كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ[3] إِلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ:

إِنَّهُ مَنْ تَعَبَّدَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ مَا يُفْسِدُ أَكْثَرَ مِمَّا يُصْلِحُ.

[الدارمي: المقدمة: من قال العلم الخشية وتقوى الله ٣١٣] (إسناده صحيح)

> سعید بن عبد العزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:
>
> **عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے اہل مدینہ کو خط لکھا تو اس میں کہا: جو شخص علم کے بغیر ہی عبادت میں لگ جاتا ہے وہ اصلاح سے زیادہ فساد ہی پیدا کرتا ہے۔** [دارمی] (صحیح)

> *Sa'eed bin Abdul Aziz ﷺ farmaate hain ke:*
>
> Umar bin Abdul Aziz ﷺ ne Ahle Madina ko khat likha to us mein kaha: Jo shakhs ilm ke bagair hi ibaadat mein lag jata hai Wo islah se zyada fasaad hi paida karta hai. *[Darmi] (Saheeh)*

---

[1] قال ابن حجر رحمه الله: هُوَ بِضَمِّ الْمُثَنَّاةِ وَفَتْحِ الْمُهْمَلَةِ وَتَشْدِيدِ الْوَاوِ، أَيْ: تُجْعَلُوا سَادَةً. [فتح الباري لابن حجر (١/ ١٦٦)]

[2] [خ: العلم: بَابُ الِاغْتِبَاطِ فِي العِلْمِ وَالحِكْمَةِ]

[3] عمر بن عبد العزيز: طبقة تلي الوسطى من التابعين.

عَنْ الحَسَنِ البَصْرِيِّ قَالَ:

الْعَامِلُ عَلَى غَيْرِ عِلْمٍ كَالسَالِكِ عَلَى غَيْرِ طَرِيْقٍ

وَالعَامِلُ عَلَى غَيرِ عِلْمٍ مَا يُفْسِدُ أَكْثَرُ مِمَّا يُصْلِحُ

فَاطْلُبُوا العِلْمَ طَلَبًا لاَ تَضُرُّوا بِالْعِبَادَةِ

وَاطْلُبُوا العِبَادَةَ طَلَبًا لاَ تَضُرُّوا بِالْعِلْمِ

فَإِنَّ قَوْمًا طَلَبُوا العِبَادَةَ وَتَرَكُوا العِلْمَ

حَتَّى خَرَجُوا بِأَسْيَافِهِمْ عَلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ

وَلَوْ طَلَبُوا العِلْمَ لَمْ يَدُلَّهُمْ عَلَى مَا فَعَلُوا. [جامع بيان العلم وفضله رقم ٦٣٥]

حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

علم کے بغیر ہی عمل کرنے والے کی مثال اُس شخص کی طرح ہے جو (منزل تک لے جانے والے) راستے کو چھوڑ کر چلنا شروع کر دے۔ علم کے بغیر عمل کرنے والا اصلاح سے زیادہ فساد ہی پیدا کرتا ہے۔ اس لیے تم علم اِس طرح حاصل کرو کہ عبادت کو نقصان نہ ہو اور عبادت میں اس طرح لگو کہ علم کا نقصان نہ ہو۔ اس لیے کہ ایک قوم ایسی گزر چکی ہے کہ جس نے عبادت کو لیا اور علم کو چھوڑ دیا تو اِس کا انجام یہ ہوا کہ وہ (اپنی جہالت میں) امت محمد ہی کے خلاف تلوار لے کر (جنگ کے لیے) نکل پڑے۔ اگر وہ علم حاصل کرتے تو وہ علم انہیں اس غلط کام پر آمادہ نہ کرتا جو انہوں نے کیا۔ [جامع بیان العلم]

Hasan Basri رحمہ اللہ farmaate hain:

Ilm ke bagair hi amal karne wale ki misaal us shakhs ki tarah hai jo (manzil tak le jaane wale) raaste ko chod kar chalna shuru kar de. Ilm ke bagair amal karne wala islah se zyada fasaad hi paida karta hai. Is liye tum ilm is tarah haasil karo ke ibaadat ko nuqsaan na ho aur ibaadat mein is tarah lago ke ilm ka nuqsaan na ho. Is liye ke ek qaum aisi guzar chuki hai ke jis ne ibaadat ko liya aur ilm ko chod diya to is ka anjaam ye hua ke wo (apni jahaalat mein) Ummate Muhammad hi ke khilaaf talwaar le kar (jang ke liye) nikal pade. Agar Wo ilm haasil karte to Wo ilm unhein us galat kaam par aamaada na karta jo unhon ne kiya.

[Jaame Bayaan ul Ilm]

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ

أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ دَخَلَ الْمَسْجِدَ،

فَدَخَلَ رَجُلٌ، فَصَلَّى، [وَلَمْ يُتِمَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ،][1]،

ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ، فَرَدَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ السَّلَامَ [وَ][2] قَالَ:

«ارْجِعْ، فَصَلِّ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ»، فَرَجَعَ الرَّجُلُ، فَصَلَّى كَمَا كَانَ صَلَّى،

ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «وَعَلَيْكَ السَّلَامُ»،

ثُمَّ قَالَ: «ارْجِعْ، فَصَلِّ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ»، حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ،

فَقَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا [فَـ][3] عَلِّمْنِي [يَا رَسُولَ اللهِ،][4]

قَالَ: «إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ،

ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْدِلَ قَائِمًا،

ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا،

[ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا،][8]

ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا»، [«فَإِذَا فَعَلْتَ هَذَا فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُكَ،

وَمَا انْتَقَصْتَ مِنْ هَذَا شَيْئًا، فَإِنَّمَا انْتَقَصْتَهُ مِنْ صَلَاتِكَ»][5]

[خ: الاستئذان ٦٢٥١ - م: الصلاة ٤٥ - (٣٩٧)] والسياق لمسلم

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

اللہ کے رسول ﷺ مسجد میں تشریف لائے۔ آپ کے بعد ہی ایک اور شخص مسجد میں آیا اور نماز پڑھنے لگا۔ [اس نے نہ رکوع ٹھیک سے ادا کیا اور نہ ہی سجدہ]۔ نماز کے بعد وہ اللہ کے رسول ﷺ کی خدمت میں آیا اور آپ کو سلام کیا۔ آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا اور اس سے کہا: واپس جاؤ اور پھر سے نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اِس پر وہ شخص واپس گیا اور اسی طرح نماز پڑھی جیسے پہلے پڑھی تھی۔ نماز سے فارغ ہو کر وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا اور آپ کو سلام کیا۔ آپ نے کہا وعلیکم السلام پھر فرمایا: واپس جاؤ اور پھر سے نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی ہے۔ اس طرح تین مرتبہ آپ ﷺ نے اسی طرح کیا۔ آخر کار اس شخص نے کہا: [اے اللہ کے رسول] اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ رسول بنا کر بھیجا ہے، میں اس سے اچھی نماز نہیں

[1] [عوانة ١٦٠٩]

[2] [خ: الآذان ٧٥٧]

[3] [خ: الآذان ٧٩٣]

[4] [خ: الإستئذان ٦٢٥١]

[5] [د ٨٥٦] (صحيح)

پڑھ سکتا۔ آپ ہی مجھے (نماز کا صحیح طریقہ) سکھا دیں اس پر اللہ کے رسول ﷺ نے اُس سے کہا: جب نماز کے لیے کھڑے ہو تو تکبیر کہو، پھر تم آسانی سے جس قدر بھی قرآن یاد ہے پڑھ سکتے ہو پڑھو، پھر اطمینان سے رکوع کرو، پھر (رکوع سے) اٹھ کر اعتدال سے کھڑے رہو، پھر اطمینان سے سجدہ کرو پھر (سجدے سے) اٹھ کر اطمینان سے بیٹھ جاؤ [پھر اطمینان سے سجدہ کرو، پھر (سجدے سے) اٹھ کر اطمینان سے بیٹھ جاؤ]۔ پس پوری نماز اسی طرح ادا کرو۔ [اگر تم نے ایسا کیا تو تمھاری نماز مکمل ہو گئی اور تم اس میں سے جو بھی کمی کرو گے وہ تمھاری نماز میں کمی شمار ہوگی۔ [بخاری و مسلم]

Abu Hurairah ؓ farmaate hain ke:

Allah ke Rasool ﷺ masjid mein tashreef laaye. Aap ke baad hi ek aur shakhs masjid mein aaya aur namaz padhne laga. [Us ne na ruku theek se adaa kiya aur na hi sajda]. Namaz ke baad Wo Allah ke Rasool ﷺ ki khidmat mein aaya aur aap ko salaam kiya. Aap ne us ke salaam ka jawab diya aur us se kaha: Wapas jao aur phir se namaz padho kyunki tum ne namaz nahi padhi. Is par Wo shakhs wapas gaya aur usi tarah namaz padhi jaise pehle padhi thi. Namaz se farigh ho kar Wo Rasoolullah ﷺ ki khidmat mein aaya aur aap ko salaam kiya. Aap ne kaha Walaikum us Salaam phir farmaayaa: Wapas jao aur phir se namaz padho kyunki tum ne namaz nahi padhi hai. Is tarah teen martaba aap ﷺ ne isi tarah kiya. Aakhir kaar us shakhs ne kaha: [Aye Allah ke Rasool] us zaat ki qasam jis ne aap ko haq ke saath Rasool banaa kar bheja hai, main is se achchi namaz nahi padh sakta. Aap hi mujhe (namaz ka saheeh tareeqa) sikha dein. Is par Allah ke Rasool ﷺ ne us se kaha: Jab namaz ke liye khade ho to takbeer kaho, phir tum aasaani se jis qadr bhi Quran yaad hai padh sakte ho padho, phir itminan se ruku karo, phir (ruku se) uth kar etedaal se khade raho, phir itminan se sajda karo, phir (sajde se) uth kar itminan se baith jao [phir itminan se sajda karo, phir (sajde se) uth kar itminan se baith jao]. Pas poori namaz isi tarah ada karo. [Agar tum ne aisa kiya to tumhari namaz mukammal ho gayi aur tum is mein se jo bhi kami karoge wo tumhari namaz mein kami shumaar hogi. *[Bukhari wa Muslim]*

۳. عمل میں اخلاص

3. 'Amal mein ikhlaas

قال تعالی:

فَاعْبُدِ اللهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ. [الزمر ۲]

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

پس تو اللہ کی عبادت کر، اپنے پورے دین کو اسی کے لیے خالص کرتے ہوئے۔ [سورہ الزمر]

Allah Ta'ala ka farman hai:

Pas tu Allah ki ibaadat kar, apne poore deen ko usi ke liye khaalis karte huwe. ***[****Surah Az Zumar 2****]***

قال تعالی:

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ

عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ

ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا مَدْحُورًا

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

فَأُولَئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا. [الإسراء: ۱۸، ۱۹]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

جو شخص اِس جلد ملنے والی (دنیا ہی) کا طلبگار ہوگا، ہم اِس (دنیا) میں سے جسے چاہیں جتنا چاہیں دے دیں گے (لیکن) پھر ایسے شخص کے لیے ہم نے جہنم مقرر کر دی ہے جس میں وہ مضموم دھتکارا ہوا بن کر داخل ہوگا۔ لیکن جو شخص آخرت کو اپنا مقصود بنا لے اور اس کے لیے اس کے مناسب کوشش بھی کرے بشرطیکہ وہ مومن بھی ہو تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی کوشش یقیناً قبول کی جائے گی۔ [سورۃ الاسراء۱۸-۱۹]

Allah Ta'ala ka farman hai:

Jo shakhs is jald milne waali (duniya hi) ka talabgar hoga, hum is (duniya) mein se jise chahen jitna chahen de denge (lekin) phir aise shakhs ke liye hum ne jahannam muqarrar kar di hai jis mein Wo mazmoom dhutkara huwa ban kar daakhil hoga. Lekin jo shakhs aakhirat ko apna maqsood bana le aur us ke liye us ke munasib koshish bhi kare ba-sharte ke Wo momin bhi ho to yahi Wo log hain jin ki koshish yaqeenan qabool ki jaayegi. ***[****Surah Al Isra 18-19****]***

عن أبي أمامة

جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ فَقَالَ:

أَرَأَيْتَ رَجُلاً غَزَا يَلْتَمِسُ الأَجْرَ وَالذِّكْرَ، مَا لَهُ؟

فَقَالَ رَسُولُ اللهِ: لاَ شَيْءَ لَهُ.

فَأَعَادَهَا ثَلاَثَ مِرَارٍ، وَيَقُولُ رَسُولُ اللهِ: لاَ شَيْءَ لَهُ

ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لاَ يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ

إِلاَّ مَا كَانَ لَهُ خَالِصاً وَابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُهُ. (د ن) [صحيح الترغيب ٨] (حسن)

> ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:
>
> ایک شخص رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: اس شخص کے بارے میں آپ کا کیا کہنا ہے جو جنگ میں لڑے اور اجر اور شہرت دونوں کی چاہت کرے۔ اس کے لیے (اللہ کے ہاں) کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کچھ بھی نہیں ہے۔ اس شخص نے تین بار یہی سوال دہرایا اور اللہ کے رسول ﷺ نے بھی اسے یہی جواب دیا کہ اُس کے لیے (آخرت میں) کوئی اجر نہیں ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل اسی عمل کو قبول فرماتا ہے جو خالص اللہ کے لیے کیا گیا ہو، جس میں اللہ کی رضا مقصود ہو۔ [ابوداؤد، نسائی] (حسن)

> *Abu Umamah ﵁ farmaate hain ke:*
>
> Ek shakhs Rasool-e-Akram ﷺ ki khidmat mein haazir hua aur kaha: us shakhs ke baare mein aap ka kya kehna hai jo jang mein lade aur ajr aur shohrat dono ki chahat kare. us ke liye (Allah ke haan) kya hai? Aap ﷺ ne farmaayaa: Kuch bhi nahi hai. Us shakhs ne teen baar yahi sawal dohraya aur Allah ke Rasool ﷺ ne bhi usey yahi jawab diya ke us ke liye (aakhirat mein) koi ajr nahi hai. Phir aap ne farmaayaa: Allah Azza wa Jal usi amal ko qabool farmata hai jo khaalis Allah ke liye kiya gaya ho, jis mein Allah ki razaa maqsood ho. **[***Abu Dawood, Nasai***]** *(Hasan)*

قال ﷺ:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ، أَخْلِصُوا أَعْمَالَكُمْ،

فَإِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لاَ يَقْبَلُ مِنَ الأَعْمَالِ إِلاَّ مَا خَلَصَ لَهُ.

(بزار هق) عن الضحاك بن قيس [صحيح الترغيب ٧] (صحيح لغيره)

> اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:
>
> اے لوگو، اپنے اعمال کو (اللہ کے لیے) خالص کرو۔ اس لیے کہ اللہ تبارک وتعالی اسی عمل کو قبول فرماتا ہے جو خالص اسی کے لیے کیا جائے۔ [بزار، بیہقی] (صحیح لغیرہ)

> *Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:*
>
> Aye logo, apne aamaal ko (Allah ke liye) khaalis karo. Is liye ke Allah Tabarak wa Ta'ala usi amal ko qabool farmata hai jo khaalis usi ke liye kiya jaaye. **[***Bazzaar, Baihaqi***]** *(Saheeh li gairihi)*

۴.　سنت کے مطابق عمل

4. Sunnat ke mutabiq amal

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الشَّامِ

وَهُوَ يَسْأَلُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنِ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ

فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: هِيَ حَلَالٌ،

فَقَالَ الشَّامِيُّ: إِنَّ أَبَاكَ قَدْ نَهَى عَنْهَا،

فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَبِي نَهَى عَنْهَا وَصَنَعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

أَأَمْرَ أَبِي نَتَّبِعُ أَمْ أَمْرَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ؟

فَقَالَ الرَّجُلُ: بَلْ أَمْرَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ: لَقَدْ صَنَعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ.

[سنن الترمذي بتحقيق الألباني: الحج ٨٢٣] (صحيح الإسناد)

سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ:

انہوں نے ملک شام سے آئے ایک شخص کو سنا جو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے حج تمتع میں عمرہ کو حج میں ملانے کے بارے میں پوچھ رہا تھا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے کہا: ایسا کرنا حلال ہے۔ اس نے کہا: آپ کے والد (یعنی حضرت عمر رضی اللہ عنہ) تو اِس سے منع کرتے تھے اس پر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: ذرا یہ تو بتاؤ، اگر میرے والد نے اس سے منع کیا ہو لیکن اللہ کے رسول ﷺ نے ایسا کیا ہو تو میرے والد کی بات کی پیروی کرنی چاہیے یا اللہ کے رسول ﷺ کی بات کی۔ اس نے کہا بلکہ اللہ کے رسول ﷺ کی بات کی۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تو بس اللہ کے رسول ﷺ نے ایسا کیا ہے۔ [ترمذی] (صحیح الاسناد)

Saalim bin Abdullah farmaate hain ke:

Unhon ne Mulk-e-Shaam se aaye ek shakhs ko suna jo Abdullah bin Umar ﷠ se Hajj-e-Tamatto' mein Umrah ko Hajj mein milane ke baare mein pooch raha tha. Hazrat Abdullah bin Umar ﷠ ne us se kaha: Aisa karna halaal hai. Us ne kaha: Aap ke walid (ya'ani Hazrat Umar ؓ) to is se mana' karte they. Is par Hazrat Abdullah bin Umar ﷠ ne kaha: Zara ye to batao, agar mere walid ne is se manaa kiya ho lekin Allah ke Rasool ﷺ ne aisa kiya ho to mere walid ki baat ki pairwi karni chahiye ya Allah ke Rasool ﷺ ki baat ki. Us ne kaha: Balke Allah ke Rasool ﷺ ki baat ki. Abdullah bin Umar ﷠ ne farmaayaa: To bas Allah ke Rasool ﷺ ne aisa kiya hai. *[Tirmizi] (Saheeh ul Isnaad)*

عَنْ عَطَاءٍ قَالَ:

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: «فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ

فَمَا أَسْمَعَنَا النَّبِيُّ ﷺ أَسْمَعْنَاكُمْ، وَمَا أَخْفَى مِنَّا، أَخْفَيْنَاهُ مِنْكُمْ.

[خ: الآذان ٧٧٢ – م: الصلاة ٤٤ – (٣٩٦)] واللفظ لمسلم

> عطاء رحمہ اللہ سے روایت ہے:
>
> ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر نماز میں قرأت ہوتی ہے۔ پس جو نبی ﷺ نے ہمیں سنائی ہم نے تمہیں سنا دی اور جو آپ ﷺ نے ہم سے مخفی رکھی ہم نے بھی تم سے مخفی رکھی۔ [بخاری ومسلم]

> *Ataa rahimahullah se riwaayat hai:*
>
> Abu Hurairah radiyallahu anhu farmaate hain: Har namaz mein qirat hoti hai. Pas jo Nabi ﷺ ne hamein sunai humne tumhein suna di aur jo aap ﷺ ne hum se makhfi rakhi humne bhi tum se makhfi rakhi. ***[Bukhari wa Muslim]***

عَنْ نَافِعٍ

أَنَّ رَجُلًا عَطَسَ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ

فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ،

قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَأَنَا أَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

وَلَيْسَ هَكَذَا عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ، عَلَّمَنَا أَنْ نَقُولَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ.

(ت) [سنن الترمذي بتحقيق الألباني ٢٧٣٨] (حسن)

> نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:
>
> ایک شخص عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پڑوس میں چھینکا اور کہا: «**الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ**» [تمام تعریف اللہ کے لیے ہی ہے اور سلام ہو اللہ کے رسول پر] اس پر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں خود بھی کہتا ہوں: الحمدللہ والسلام علی رسول اللہ لیکن اللہ کے رسول ﷺ نے ہمیں (چھینکنے کے بعد) اس طرح کہنا نہیں سکھایا ہے۔ آپ نے ہمیں سکھایا کہ ہم یوں کہیں: «**الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ**» [ہر حال میں تعریف اللہ ہی کے لیے لائق ہے] [ترمذی](حسن)

> *Nafe' rahimahullah farmaate hain ke:*
>
> Ek shakhs Abdullah bin Umar radiyallahu anhuma ke pados mein chheenka aur kaha:
>
> «**الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ**»
>
> [Tamaam tareef Allah hi ke liye hai aur salaam ho Allah ke Rasool par] is par Abdullah bin Umar radiyallahu anhuma ne kaha: Main khud bhi kehta hoon: Alhamdulillah was salaamu alaa Rasoolillah lekin Allah ke Rasool ﷺ ne humein (cheenkne ke baad) is tarah kehna nahi sikhaya hai. Aap ne humein sikhaya ke hum yoon kahen: (Alhamdulillahi alaa kulli haal) [Har haal mein tareef Allah hi ke liye layeq hai] ***[Tirmizi]*** *(Hasan)*

۵. عمل میں احسان کا اہتمام

5. 'Amal mein ehsaan ka ehtemaam

قال تعالى:

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا. [الكهف: ٣٠]

> اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:
>
> جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، ہم کسی ایسے شخص کا اجر ضائع نہیں کرتے جو اچھی طرح عمل کرتا ہو۔ [سورۃ الکہف ۳۰]

> *Allah Ta'ala ka farman hai:*
>
> Jo log imaan laaye aur nek aamaal karte rahe, hum kisi aise shakhs ka ajr zaaye nahi karte jo achchi tarah amal karta ho. ***[Surah Al Kahf 30]***

قال ﷺ:

الإِحْسَانُ أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ.

[خ: تفسير القرآن ٤٧٧٧ - م: الإيمان ٥ - (٩)] عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

وفي رواية:

أَنْ تَخْشَى اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ، فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ. [م: الإيمان ٧ - (١٠)] عن أبي هريرة

> اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:
>
> احسان یہ ہے کہ تو اللہ کی عبادت اِس طرح کرے گویا اُسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو نہیں دیکھتا تو وہ تو تجھے دیکھ ہی رہا ہے۔ [بخاری ومسلم]
>
> ایک اور روایت میں یوں ہے:
>
> احسان یہ ہے کہ تو اللہ سے اس طرح ڈرے کے گویا تو اُسے دیکھ رہا ہے اس لیے کہ اگرچہ تو اسے نہیں دیکھتا لیکن وہ تو تجھے ضرور دیکھتا ہے۔ [مسلم]

> *Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:*
>
> Ehsaan ye hai ke tu Allah ki ibaadat is tarah kare goya usey dekh raha hai aur agar tu nahi dekhta to Wo to tujhe dekh hi raha hai.

[Bukhari wa Muslim]

> *Aur ek riwaayat mein yoon hai:*
>
> ehsaan ye hai ke tu Allah se is tarah dare ke goya tu usey dekh raha hai is liye ke agarche tu usey nahi dekhta lekin Wo to tujhe zarur dekhta hai.

[Muslim]

٦. عمل میں احتساب

6. 'Amal mein ihtisaab

قال ﷺ:

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا
غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

[خ: الإيمان ٣٨ – م: صلاة المسافرين وقصرها ١٧٥ – (٧٦٠)] عن أبي هريرة

> اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:
> جس نے ایمان واحتساب کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کردیے جائیں گے۔ [بخاری ومسلم]

> *Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:*
> Jis ne imaan wa ihtisaab ke sath Ramazan ke roze rakhe us ke pichle tamaam gunah maaf kar diye jaayenge. ***[****Bukhari wa Muslim****]***

قال ﷺ:

مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا

غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

[خ: الإيمان ٣٧ - م: صلاة المسافرين وقصرها ١٧٣ - (٧٥٩)]

> اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:
>
> جس نے ایمان واحتساب کے ساتھ قیام رمضان کیا اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

[بخاری ومسلم]

> *Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:*
>
> Jis ne imaan wa ihtisaab ke sath qiyam-e-Ramazan kiya us ke pichle tamaam gunah maaf kar diye jaayenge. ***[Bukhari wa Muslim]***

قال ابن حجر رحمه الله:

قَوْلُهُ ((إِيمَانًا)) أَيْ تَصْدِيقًا بِوَعْدِ اللهِ بِالثَّوَابِ عَلَيْهِ

((وَاحْتِسَابًا)) أَيْ طَلَبًا لِلْأَجْرِ لَا لِقَصْدٍ آخَرَ مِنْ رِيَاءٍ أَوْ نَحْوِهِ. [فتح الباري لابن حجر: تحت حديث ٢٠٠٨]

> ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:
>
> (ایمان کے ساتھ) سے مراد یہ ہے کہ اللہ کی طرف سے ملنے والے ثواب کی تصدیق کرتے ہوئے عمل کرے۔ اور (احتساب کے ساتھ) عمل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اُس اجر کی طلب میں عمل کرے، کسی اور ارادے سے نہیں مثلاً لوگوں کو دکھانے کے لیے یا کسی اور غرض سے۔ [فتح الباری]

> *Ibne Hajar رحمہ اللہ farmaate hain:*
>
> (Imaan ke sath) se murad ye hai ke Allah ki taraf se milne wale sawaab ki tasdeeq karte huwe amal kare. Aur (ihtisaab ke sath) amal karne ka matlab ye hai ke us ajr ki talab mein amal kare, kisi aur irade se nahi maslan logon ko dikhane ke liye ya kisi aur gharz se. ***[Fat'hul Baari]***

۷. عمل میں مطلوبہ کیفیات کا اہتمام کرنا
7. 'Amal mein matlooba kaifiyaat ka ehtemaam karna

قال تعالى:

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ. الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ. [المؤمنون ١ - ٢]

> اللہ تعالی نے فرمایا:
>
> ایمان والے فلاح پاگئے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی نمازوں میں خشوع والے ہوتے ہیں۔ [سورۃ المومنون ۱۔۲]

> Imaan wale falaah pa gaye. Ye Wo log hain jo apni namazon mein khushu' wale hote hain. *[Surah Al Mo'minoon 1-2]*

قال تعالى:

إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ
وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ. [الأنبياء: ٩٠]

> اللہ تعالی نے فرمایا:
>
> وہ (اللہ کے نیک بندے) ایسے تھے کہ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے اور اپنی (دعاؤں میں) ہمیں خوف و رغبت سے پکارتے تھے اور ہمارے آگے تواضع اختیار کرنے والے تھے۔ [سورۃ الانبیاء ۹۰]

> Wo (Allah ke nek bande) aise they ke nekiyon mein jaldi karte they aur apni (duaon mein) humein khauf wa ragbat se pukarte they aur hamaare aage tawaazo ikhtiyaar karne wale they. *[Surah Al Ambiya 90]*

٨. عمل میں شرعی وقار کا لحاظ کرنا

8. 'Amal mein shar'iee waqaar ka lihaaz karna

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ:

بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ

إِذْ سَمِعَ جَلَبَةَ رِجَالٍ،

فَلَمَّا صَلَّى قَالَ: «مَا شَأْنُكُمْ؟»

قَالُوا: اسْتَعْجَلْنَا إِلَى الصَّلاَةِ؟ قَالَ: «فَلاَ تَفْعَلُوا

إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلاَةَ فَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ،

فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا».

[خ: الآذان ٦٣٥ – م: المساجد ومواضع الصلاة ١٥٥ - (٦٠٣)]

ابو قتادہ ﷛ فرماتے ہیں کہ:

ایک دن ہم اللہ کے نبی ﷺ کے ساتھ نماز میں تھے کہ لوگوں کی کھڑکھڑاہٹ سنائی دی۔ جب اللہ کے رسول ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا تم لوگوں کو کیا ہو گیا تھا؟ وہ بولے ہم جلدی جلدی نماز کے لیے آ رہے تھے (اسی لیے یہ آواز ہو رہی تھی) آپ نے فرمایا: ایسا مت کرو جب بھی تم نماز کے لیے آؤ تو بالکل سکون سے آؤ پھر جو نماز تمہیں مل جائے اسے ادا کر لو اور جو فوت ہو گئی اسے پورا کر لو۔ [بخاری ومسلم]

Abu Qataadah ﷛ farmaate hain ke:

Ek din hum Allah ke Nabi ﷺ ke sath namaz mein they ke logon ki khad-khadaahat sunayi di. Jab Allah ke Rasool ﷺ namaz se farig huwe to aap ne farmaayaa : tum logon ko kya ho gaya tha? Wo bole : hum jaldi jaldi namaz hi ke liye aa rahe they (isi liye ye aawaaz ho rahi thi) aap ne farmaayaa: Aisa mat karo. jab bhi tum namaz ke liye aao to bilkul sukoon se aao, phir jo namaz tumhein mil jaye usey adaa kar lo aur jo faut ho gayi usey poora kar lo. *[Bukhari wa Muslim]*

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ:

كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ

فَجَعَلَ النَّاسُ يَجْهَرُونَ بِالتَّكْبِيرِ

فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا[١] عَلَى أَنْفُسِكُمْ

إِنَّكُمْ لَيْسَ تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا

إِنَّكُمْ تَدْعُونَ سَمِيعًا قَرِيبًا، وَهُوَ مَعَكُمْ».

[خ: المغازي ٤٢٠٥ – م: الذكر والدعاء والتوبة والإستغفار ٤٤ – (٢٧٠٤)]

ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ایک سفر میں ہم اللہ کے نبی ﷺ کے ساتھ تھے۔ تو لوگ زور زور سے تکبیر کہنے لگے۔ اس پر اللہ کے رسول ﷺ نے کہا: اے لوگو، اپنے حال پر رحم کرو۔ تم کسی بہرے اور غائب کو نہیں پکار رہے۔ بلکہ تم اُس ذات کو پکار رہے ہو جو سمیع ہے قریب ہے اور تمھارے ساتھ ہے۔ [بخاری ومسلم]

Abu Musa Ash'ari رضی اللہ عنہ farmaate hain:

Ek safar mein hum Allah ke Nabi ﷺ ke sath they. To log zor zor se takbeer kehne lage. Is par Allah ke Rasool ﷺ ne kaha: Aye logon, apne haal par rahem karo. Tum kisi behre aur gaa'yeb ko nahi pukar rahe. Balke tum us zaat ko pukar rahe ho jo Samee' hai qareeb hai aur tumhare sath hai. ***[****Bukhari wa Muslim****]***

۹. عمل کے لیے قرآن وسنت دونوں کو حجت بنانا

9. 'Amal ke liye quran wa sunnat donon ko hujjat banana

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ﷛ قَالَ:

«لَعَنَ اللهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ،

وَالنَّامِصَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ، الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللهِ»

قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ،

وَكَانَتْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ، فَأَتَتْهُ(١)، فَقَالَتْ: [يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ،](٢)

مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ لَعَنْتَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ،

وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ، الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللهِ،

[أَشَيْءٌ تَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللهِ، أَمْ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ؟](٣)

فَقَالَ عَبْدُ اللهِ: [أَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللهِ، وَعَنْ رَسُولِ اللهِ،](٤)

«وَمَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ؟ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللهِ»

فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ لَوْحَيِ الْمُصْحَفِ فَمَا وَجَدْتُهُ،

فَقَالَ: لَئِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ،

[وَفِي رِوَايَةٍ: **بَلَى، وَجَدْتِ وَلَكِنَّكِ لاَ تَعْلَمِينَ، قَالَتْ: وَأَيْنَ هُوَ؟ قَالَ:**

أَمَا قَرَأْتِ:](٥) **قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ:**

﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا﴾ [الحشر: ٧]

[قَالَتْ: بَلَى،](٦) [قَالَ: هُوَ ذَاكَ،](٧) [فَإِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْهُ،](٨)

فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: فَإِنِّي أَرَى شَيْئًا مِنْ هَذَا عَلَى امْرَأَتِكَ الْآنَ،

[وَفِي رِوَايَةٍ: **فَإِنِّي لَأَظُنُّ أَهْلَكَ يَفْعَلُونَ،]**(١)

---

١ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَتْ: إِنِّي امْرَأَةٌ زَعْرَاءُ أَيَصْلُحُ أَنْ أَصِلَ فِي شَعْرِي؟ فَقَالَ: لَا، قَالَتْ: أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَوْ تَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللهِ؟ قَالَ: لَا بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ، وَأَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللهِ، وَسَاقَ الْحَدِيثَ (ن طب) [ن ٥٠٩٨، طب ٩٤٦٨] (صحيح)

٢ (عب طب جامع) [جامع ٢٣٣٧] (صحيح)

٣ [حم ٣٩٤٥] (إسناده قوي)

٤ [حم ٣٩٤٥] (إسناده قوي)

٥ (حب) [التعليقات الحسان ٥٤٨٠] (صحيح)

٦ [خ: تفسير القرآن ٤٨٨٦]

٧ (حب) [التعليقات الحسان ٥٤٨٠] (صحيح)

٨ [خ: تفسير القرآن ٤٨٨٦]

قَالَ: [مَا حَفِظْتُ إِذًا وَصِيَّةَ الْعَبْدِ الصَّالِحِ:
﴿وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَى مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ﴾ [هود: ٨٨]][٢]
«اذْهَبِي فَانْظُرِي»، قَالَ: فَدَخَلَتْ عَلَى امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ، [فَنَظَرَتْ،][٣]
فَلَمْ تَرَ [مِنْ حَاجَتِهَا][٤] شَيْئًا، فَجَاءَتْ إِلَيْهِ،
[فَقَالَ: مَا رَأَيْتِ؟][٥] فَقَالَتْ: مَا رَأَيْتُ شَيْئًا،
فَقَالَ: «أَمَا لَوْ كَانَ ذَلِكَ لَمْ نُجَامِعْهَا»
[وَفِي رِوَايَةٍ: لَوْ كَانَ ذَلِكَ مَا كَانَتْ مَعَنَا].[٦]

[خ: تفسير القرآن ٤٨٨٦ —م: اللباس والزينة ١٢٠ - (٢١٢٥)] والسياق لمسلم

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا:

اللہ کی لعنت ہو گودنے والیوں اور گُدوانے والیوں پر۔ بھوئیں اکھیڑنے والیوں اور دوسروں کے لیے انہیں شیپ دینے والیوں پر۔ محض اپنے حسن میں اضافہ کے لیے دانت میں فاصلہ کرنے والیوں پر۔ اللہ کے خلقت میں تبدیلی کرنے والیوں پر۔ ابن مسعود کی یہ بات بنی اسد کی ایک خاتون تک پہنچی جس کا نام اُم یعقوب تھا اور وہ کثرت سے قرآن پڑھا کرتی تھی۔ وہ آئی اور کہا: [اے ابو عبدالرحمن] یہ کیا بات مجھ تک پہنچی ہے کہ آپ گودنے والیوں اور گدوانے والیوں، پر چہرے کے بال اکھیڑنے والیوں اور اکھڑوانے والیوں پر، اور خوبصورتی کے لیے دانتوں میں فاصلہ کرنے والیوں پر، اللہ کی خلقت کو تبدیل کرنے والیوں پر لعنت کرتے ہو؟ [کیا آپ نے اللہ کی کتاب میں کوئی بات دیکھی یا اللہ کے رسول ﷺ سے اِس بارے میں کچھ سنا ہے] عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: [مجھے یہ بات اللہ کی کتاب میں بھی ملی اور اِسے میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے بھی سنا ہے] اور بھلا میں اس پر لعنت کیوں نہ کروں جس پر اللہ کے رسول ﷺ نے لعنت کی ہو جو کہ اللہ کی کتاب میں بھی ہو۔ اس عورت نے کہا: لیکن میں نے تو پورا مصحف جو دو دفتیوں کے درمیان ہے پڑھ ڈالا لیکن مجھے یہ بات اس میں نہیں ملی۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر تم اسے ٹھیک سے پڑھتیں تو تمہیں مل جاتا۔

---

[١] [هـ ١٩٨٩] (صحيح)
[٢] (حم طب حاتم) [حم ٣٩٤٥] (إسناده قوي)
[٣] [خ: تفسير القرآن ٤٨٨٦]
[٤] [خ: تفسير القرآن ٤٨٨٦]
[٥] [د ٤١٦٩] (صحيح)
[٦] [د ٤١٦٩] (صحيح)

ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے کہا: بلکہ تمہیں وہ بات ملی لیکن ابھی تمہیں اس کا شعور نہیں اُس نے کہا: تو پھر کہاں ہے وہ بات؟ فرمایا: کیا تم نے یہ آیت نہیں پڑھی جس میں اللہ عزوجل نے فرمایا:

﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا﴾ [الحشر:۷]

اس نے کہا: ہاں، پڑھی ہے۔ تو کہا: وہی تو آیت ہے! [اللہ کے رسول ﷺ نے اس سے منع کیا ہے] اس پر وہ عورت بولی: مجھے لگتا ہے خود تمھاری بیوی بھی یہ چیزیں کرتی ہوگی۔ ایک روایت میں ہے؛ وہ بولی: مجھے لگتا ہے آپ کے گھر والے یہ کام کرتے ہوں گے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ایسا ہے تو پھر میں نے اللہ کے نیک بندے شعیب علیہ السلام کی وصیت کا لحاظ نہ کیا۔ انہوں نے کہا تھا:

﴿وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَى مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ﴾ [ھود:۸۸]

کہ "میں نہیں چاہتا کہ جس چیز سے تمہیں منع کروں خود اسی میں جا پڑوں" جاؤ، میرے گھر والوں کو بھی دیکھ لو اِس پر وہ عورت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر میں ان کی بیوی کے پاس گئی [اور اسے دیکھا] لیکن اُسے [اُس کی چاہت کے مطابق] کچھ دکھائی نہ دیا۔ اس پر وہ واپس لوٹ آئی۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: تم نے کیا دیکھا؟ وہ بولی ویسا کچھ بھی دکھائی نہیں دیا۔ اِس پر وہ بولے: اگر ایسا ہوتا تو ہم اُس کے ساتھ جمع نہ ہوتے۔

ایک روایت میں ہے اگر ایسا ہوتا تو وہ ہمارے ساتھ نہ رہتی۔ [بخاری ومسلم]

Abdullah bin Mas'ood رضی اللہ عنہ ne kaha:

Allah ki laanat ho godne waliyon aur gudwane waliyon par. Bhawein ukhedne waliyon aur doosron ke liye unhein shape dene waliyon par. Mahez apne husn mein izafe ke liye daant mein faasla karne waliyon par. Allah ki khilqat mein tabdeeli karne waliyon par. Ibne Mas'ood ki ye baat Bani Asad ki ek khatoon tak pohnchi jiska naam Umme Yaqub tha aur wo kasrat se Quran padha karti thi. Wo aayi aur kaha: [Aye Abu Abdur Rahman] ye kya baat mujh tak pohnchi hai ke aap godne waliyon aur gudwane waliyon par, chehre ke baal ukhedne waliyon aur ukhadwane waliyon par, aur khoob Surti ke liye daanton mein faasla karne waliyon par, Allah ki khilqat ko tabdeel karne waliyon par laanat karte ho? [Kya aapne Allah ki kitab mein koi baat dekhi ya Allah ke Rasool ﷺ se is bare mein kuch suna hai] Abdullah bin Mas'ood رضی اللہ عنہ ne kaha: [Mujhe ye baat Allah ki kitab mein bhi mili aur ise main ne Allah ke Rasool ﷺ se bhi suna hai] aur bhala main is par laanat kyun na karoon jis par Allah ke Rasool ﷺ ne laanat ki ho jo ke Allah ki kitab mein bhi ho.

us aurat ne kaha: Lekin main ne to poora Mus'haf jo do daftiyon ke darmiyan hai padh dala lekin mujhe ye baat us mein nahi mili. Abdullah bin Mas'ood ﷺ ne kaha: Agar tum usey theek se padhtien to tumhein mil jata.

Ek riwaayat mein hai ke unhone kaha: Balke tumhein Wo baat mili lekin abhi tumhein us ka sha'oor nahi usne kaha: To phir kahan hai Wo baat? Farmaayaa: Kya tumne ye aayat nahi padhi jis mein Allah Azza wa Jal ne farmaayaa:

﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا﴾ [الحشر: ٧]

Usne kaha: Haan, padhi hai. To kaha: Wahi to aayat hai! [Allah ke Rasool ﷺ ne is se manaa kiya hai] is par wo aurat boli: Mujhe lagta hai khud tumhari biwi bhi ye cheezen karti hogi. Ek riwaayat mein hai; Wo boli: Mujhe lagta hai aap ke ghar wale ye kaam karte honge. Ibne Mas'ood ﷺ ne farmaayaa: Agar aisa hai to phir main ne Allah ke nek bande Shu'aib Alaihis Salam ki wasiyyat ka lihaz na kiya. Unhone kaha tha:

﴿وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَى مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ﴾ [هود: ٨٨]

ke "main nahi chahta ke jis cheez se tumhein manaa karoon khud usi mein ja padoon" jao, mere ghar walon ko bhi dekh lo is par Wo aurat Abdullah bin Mas'ood ﷺ ke ghar mein unki biwi ke paas gayi [aur usey dekha] lekin usey [us ki chaahat ke mutabiq] kuch dikhai na diya. Is par Wo wapas laut aayi. Ibne Mas'ood ﷺ ne us se kaha: Tumne kya dekha? Wo boli waisa kuch bhi dikhai nahi diya. Is par Wo bole: Agar aisa hota to hum us ke sath jamaa na hote. Ek riwaayat mein hai agar aisa hota to Wo hamare sath na rehti. *[Bukhari wa Muslim]*

عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدٍ

أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ:
إِنَّا نَجِدُ صَلَاةَ الْحَضَرِ وَصَلَاةَ الْخَوْفِ فِي الْقُرْآنِ،
وَلَا نَجِدُ صَلَاةَ السَّفَرِ فِي الْقُرْآنِ،
فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: «يَا ابْنَ أَخِي،
إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ إِلَيْنَا مُحَمَّدًا ﷺ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا،
وَإِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَأَيْنَا مُحَمَّدًا ﷺ يَفْعَلُ»

(حم ن هـ) [ن بتحقيق الألباني ١٤٣٤] (صحيح)

امیہ بن عبداللہ بن خالد سے روایت ہے کہ:

انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: ہمیں قرآن میں صلاۃ الحضر اور صلاۃ الخوف کا تذکرہ تو ملتا ہے لیکن ہمیں صلاۃ السفر کا ذکر کہیں نہیں ملتا۔ اس پر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان سے کہا: اے میرے بھتیجے، اللہ تعالی نے ہماری طرف محمد ﷺ کو ایسے حال میں بھیجا کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں تھا۔ ہم تو بس ویسے ہی کرتے ہیں جیسے ہم نے محمد ﷺ کو کرتے دیکھا ہے۔ [مسند احمد، نسائی، ابن ماجہ] (صحیح)

Umayyah bin Abdullah bin Khalid se riwaayat hai ke:

Unhon ne Abdullah bin Umar ﵄ se kaha: Hamein Quran mein Salat ul Hazr aur Salat ul Khauf ka tazkira to milta hai lekin hamein Salat us Safar ka zikr kahin nahi milta. Is par Abdullah bin Umar ﵄ ne unse kaha: Aye mere bhatije, Allah Ta'ala ne hamari taraf Muhammad ﷺ ko aise haal mein bheja ke hamein kuch maaloom nahi tha. Hum to bas waise hi karte hain jaise humne Muhammad ﷺ ko karte dekha hai.

[Musnad Ahmad, Nasai, Ibne Majah] (Saheeh)

۱۰. عمل کے لیے سلف کے منہج کا التزام

10. 'Amal ke liye salaf ke manhaj ka iltezaam

قال تعالى:

وَالسَّابِقُونَ الأَوَّلُونَ

مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنصَارِ

وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ

رَّضِيَ اللّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ

وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الأَنْهَارُ

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ. [التوبة ١٠٠]

> اللہ تعالی نے فرمایا:
>
> وہ پہلے پہل سبقت لے جانے والے، مہاجر و انصار، اور وہ لوگ بھی جنہوں نے بہترین طور پر ان کی پیروی کی، اللہ تعالی اُن سب سے راضی ہو گیا اور وہ بھی اللہ سے راضی ہو گئے۔ اللہ تعالی نے اُن کے لیے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اور وہ ان باغوں میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت عظیم کامیابی ہے۔ [سورۃ التوبہ ۱۰۰]

> Wo pehle pahel sabqat le jane wale, Muhajir aur Ansar, aur Wo log bhi jinhon ne behtareen taur par unki pairwi ki, Allah Ta'ala un sab se razi ho gaya aur Wo bhi Allah se razi ho gaye. Allah Ta'ala ne unke liye aise baagaat tayyar kar rakhe hain jin ke niche nehrein behti hain. Aur Wo un baagaat mein hamesha hamesha rahenge aur ye bahot azeem kamyabi hai. *[Surah At Taubah 100]*

قالَ ﷺ:

تَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ مِلَّةً
كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً
قَالُوا وَمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي.

(ت) عن ابن عمرو. [صحيح الجامع ٥٣٤٣] (حسن)

> اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:
> میری امت تہتر (۷۳) فرقوں میں بٹ جائے گی سب کے سب جہنم میں جائیں گے، سوائے ایک گروہ کے۔ لوگوں نے پوچھا اے اللہ کے رسول ﷺ وہ کون لوگ ہوں گے! آپ ﷺ نے فرمایا: (جو اس راستے پر ہوں) جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں۔ [ترمذی](حسن)

> *Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:*
> Meri Ummat tihattar (73) firqon mein bat jayegi, sab ke sab jahannum mein jayenge, siwaye ek giroh ke. Logon ne poocha: Aye Allah ke Rasool ﷺ Wo kaun log honge! Aap ﷺ ne farmaayaa: (Jo us raste par hon) jis par main aur mere Sahaba hain. *[Tirmizi] (Hasan)*

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ:

إِنَّ اللهَ نَظَرَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ

فَوَجَدَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ ﷺ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ

فَاصْطَفَاهُ لِنَفْسِهِ فَابْتَعَثَهُ بِرِسَالَتِهِ

ثُمَّ نَظَرَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ بَعْدَ قَلْبِ مُحَمَّدٍ

فَوَجَدَ قُلُوبَ أَصْحَابِهِ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ

فَجَعَلَهُمْ وُزَرَاءَ نَبِيِّهِ يُقَاتِلُونَ عَلَى دِينِهِ

فَمَا رَأَى الْمُسْلِمُونَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللهِ حَسَنٌ

وَمَا رَأَوْا سَيِّئًا فَهُوَ عِنْدَ اللهِ سَيِّئٌ.

[حم: رقم ٣٤١٨] [الضعيفة رقم: ٥٣٣ ج ٢ ص ١٧] (هذا إسناد حسن)

> عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
> اللہ تعالی نے بندوں کے قلوب پر نظر ڈالی تو ان میں محمد ﷺ کے دل کو سب سے بہتر دل پایا۔ بس اُس نے آپ کو اپنے لیے چن لیا اور اپنے رسالت سے نوازا۔ پھر اُس نے محمد ﷺ کے دل کے بعد بندوں کے دلوں پر دوبارہ نظر ڈالی تو آپ کے اصحاب کے دلوں کو سارے بندوں کے دلوں سے بہتر پایا۔ پس اُس نے انہیں اپنے نبی کا وزیر بنا دیا کہ آپ کے دین پر آپ کے ساتھ جنگ میں شریک ہو کر لڑیں۔ لہذا جس چیز کو یہ مسلمان (یعنی صحابہ) اچھا سمجھیں وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھی ہے اور جس چیز کو یہ (صحابہ) بُرا سمجھیں وہ اللہ کے نزدیک بھی بُری ہے۔

[مسند احمد] (اسنادہ حسن)

> *Abdullah bin Mas'ood ﷺ farmaate hain:*
> Allah Ta'ala ne bandon ke quloob par nazar daali to un mein Muhammad ﷺ ke dil ko sabse behtar dil paya. Bas us ne aap ko apne liye chun liya aur apni risalat se nawaza. Phir us ne Muhammad ﷺ ke dil ke baad bandon ke dilon par dobara nazar daali to aap ke As'hab ke dilon ko saare bandon ke dilon se behtar paya. Pas us ne unhein apne Nabi ka wazir bana diya ke aap ke deen par aap ke saath jung mein shareek ho kar laden. Lihaza jis cheez ko ye Musalman (ya'ani Sahaba) achcha samjhen Wo Allah ke nazdeek bhi achchi hai aur jis cheez ko ye (Sahaba) bura samjhen Wo Allah ke nazdeek bhi buri hai.

[Musnad Ahmad] (Isnadahu Hasan)

١١. فعل وترک دونوں میں اتباع کرنا

11. Fe'l wa tark donon mein itteba' karna

عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُمَرَ رضي الله عنه

أَنَّهُ جَاءَ إِلَى الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ فَقَبَّلَهُ

فَقَالَ: [وَاللهِ، إِنِّي لَأُقَبِّلُكَ،

وَ](١) إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ

وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ.

[﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ٢١]] (٢)

[خ: الحج:١٥٩٧ – م: الحج ٢٥٠ – (١٢٧٠)]

عابس بن ربیعہ کہتے ہیں کہ:

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حجر اسود کے پاس آئے تو اسے بوسہ دیا اور کہا: [اللہ کی قسم، میں تجھے ضرور بوسہ دوں گا اور] میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، نہ نقصان پہنچا سکتا ہے نہ فائدہ۔ اگر میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو تجھے چومتے ہوئے نہ دیکھا تو میں بھی تجھے کبھی نہ چومتا۔ پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی۔ [﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ٢١]] "تمھارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ موجود ہے۔" [بخاری ومسلم]

Aabis bin Rabee'ah kehte hain:

Umar bin Khattab رضي الله عنه Hajre Aswad ke paas aaye to usey bosah diya aur kaha: [Allah ki qasam, main tujhe zaroor bosah doonga aur] main jaanta hoon ke tu ek paththar hai, na nuqsan pohncha sakta hai na faida. Agar main ne Allah ke Rasool ﷺ ko tujhe choomte huwe na dekha hota to main bhi tujhe kabhi na choomta. Phir unhone ye aayat padhi.

[﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ٢١]]

"Tumhare liye Allah ke Rasool mein behtareen namoona maujood hai."

[Bukhari wa Muslim]

---

١ [م: الحج ٢٥٠ – (١٢٧٠)]

٢ [حم ١٣١] (إسناده قوي)

عَنْ ابْنِ عُمَرَ
أَنَّهُ خَرَجَ فِي يَوْمِ عِيدٍ
فَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا
وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ فَعَلَهُ.
(ت) [سنن الترمذي بتحقيق الألباني ٥٣٨] [الإرواء ج ٣ ص ٩٩ رقم ٦٣١] (حسن صحيح)

> عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:
> کہ وہ عید کے دن (عید گاہ کی طرف) نکلے تو نہ عید کی نماز سے پہلے نماز پڑھی اور نہ ہی بعد میں۔ اور کہا یہی عمل اللہ کے نبی ﷺ نے بھی کیا تھا۔ [ترمذی] (حسن صحیح)

> Abdullah bin Umar ﷺ se riwaayat hai ke wo Eid ke din (Eid'gah ki taraf) nikle to na Eid ki namaz se pehle namaz padhi aur na hi baad mein. Aur kaha yahi amal Allah ke Nabi ﷺ ne bhi kiya tha. *[Tirmizi] (Hasan Saheeh)*

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَا:
لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى. [البخاري: الجمعة ٩٦٠]

> عبداللہ بن عباس اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ:
> نبی ﷺ کے زمانے میں عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن (نماز عید کے لیے) اذان نہیں ہوتی تھی۔ [بخاری]

> *Abdullah bin Abbas aur Jabir bin Abdullah ﷺ farmaate hain ke:*
> Nabi ﷺ ke zamaane mein Eid ul Fitr aur Eid ul Az'ha ke din (namaz-e-Eid ke liye) azaan nahi hoti thi. *[Bukhari]*

عَنْ سَيَّارٍ قَالَ:

كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ،
فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ،
وَحَدَّثَ ثَابِتٌ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ أَنَسٍ،
فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ،
وَحَدَّثَ أَنَسٌ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ
«فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ».

[خ: ٦٢٤٧ – م: ١٥ – (٢١٦٨)] واللفظ لمسلم

> سیّار کہتے ہیں:
> میں ثابت بنانی رحمہ اللہ کے ساتھ جا رہا تھا تو ان کا گزر بچوں پر سے ہوا تو انہوں نے بچوں کو سلام کیا اور کہا کہ وہ خود حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے کہ وہ بچوں کے پاس سے گزرے تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بھی بچوں کو سلام کیا تھا اور بتایا کہ وہ خود بھی اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ تھے اور آپ بھی بچوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے بھی بچوں کو سلام کیا تھا۔ [بخاری ومسلم]

> *Sayyaar kehte hain:*
> Main saabit Bunaani rahimahullah ke saath ja raha tha to unka guzar bachchon par se huwa to unhone bachchon ko salam kiya aur kaha ke wo khud Hazrat Anas radiallahu anhu ke saath they ke wo bachchon ke paas se guzre to Hazrat Anas radiallahu anhu ne bhi bachchon ko salam kiya tha aur bataya ke wo khud bhi Allah ke Rasool ﷺ ke saath they aur aap bhi bachchon ke paas se guzre to aap ne bhi bachchon ko salam kiya tha. *[Bukhari wa Muslim)*

عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ

سَأَلْتُ عَائِشَةَ

فَقُلْتُ: مَا بَالُ الْحَائِضِ

تَقْضِي الصَّوْمَ وَلَا تَقْضِي الصَّلَاةَ؟

فَقَالَتْ: «أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ؟»

قُلْتُ: لَسْتُ بِحَرُورِيَّةٍ وَلَكِنِّي أَسْأَلُ،

قَالَتْ: «كَانَ يُصِيبُنَا ذَلِكَ

فَنُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ».

[م الحيض ٦٩ - (٣٣٥) - خ: الحيض ٣٢١ نحوه] واللفظ لمسلم

معاذہ فرماتی ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ ؓ سے پوچھا:

کیا وجہ ہے کہ حائضہ اپنے چھوٹے ہوئے روزوں کی تو قضا کرتی ہے لیکن اپنی نمازوں کی قضا نہیں کرتی؟ اس پر حضرت عائشہ ؓ نے کہا: کیا تم حَرُوْرِيَّة (یعنی خارجی فرقے سے) تعلق رکھتی ہو؟ میں نے کہا: نہیں میں حروریہ نہیں ہوں، میں تو بس پوچھ رہی تھی۔ حضرت عائشہ ؓ نے فرمایا: (اللہ کے نبی ﷺ کے زمانے میں) ہمیں حیض کی حالت پیش آتی تھی۔ اس وقت ہمیں روزوں کی قضا کا تو حکم دیا جاتا تھا لیکن نمازوں کی قضا کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔ [بخاری ومسلم]

Mu'azah farmaati hain ke unhon ne Hazrat Ayesha ؓ se poocha:

Kya wajah hai ke ha'iza apne chhoote huwe rozon ki to qazaa karti hai lekin apni namazon ki qazaa nahi karti? Is par Hazrat Ayesha ؓ ne kaha: Kya tum Harooriyyah [حَرُوْرِيَّة] (ya'ani Kharji firqe se) talluq rakhti ho? Maine kaha: Nahi, main Harooriyyah nahi hoon, main to bas pooch rahi thi. Hazrat Ayesha ؓ ne farmaayaa: (Allah ke Nabi ﷺ ke zamane mein) humein haiz ki haalat pesh aati thi. Us waqt humein rozon ki qazaa ka to hukm diya jata tha lekin namazon ki qazaa ka hukm nahi diya jata tha. *[Bukhari wa Muslim]*

۱۲۔ اوامر کی تعمیل کے ساتھ ساتھ نواہی سے بھی بچنا

12. Awaamir ki ta'ameel ke sath sath nawaahi se bhi bachna

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ:

«أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ فَرَضَ اللهُ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ، فَحُجُّوا».

فَقَالَ رَجُلٌ: أَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللهِ؟ فَسَكَتَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا.

فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَوْ قُلْتُ: نَعَمْ لَوَجَبَتْ، وَلَمَا اسْتَطَعْتُمْ!»

ثُمَّ قَالَ: «ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ [1]، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ. [2]

فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَدَعُوهُ».

[خ: الإعتصام بالكتاب والسنة ٧٢٨٨ – م: الحج ٤١٢ - (١٣٣٧)]

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا تو فرمایا: اے لوگو، اللہ تعالی نے تم پر حج فرض کر دیا ہے تو تم ضرور حج کرو۔ اس پر ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول، کیا ہر سال؟ اس پر آپ خاموش رہے یہاں تک کہ اُس شخص نے تین بار یہی بات کہی اس پر آپ نے فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو تم پر ہر سال حج کرنا لازم ہو جاتا۔ اور تم (ہر سال حج) نہ کر پاتے اس لیے مجھے چھوڑے رکھو جب تک کہ خود میں تمہیں چھوڑے رکھوں۔ اس لیے کہ تم سے پہلے لوگ اسی وجہ سے ہلاک ہوئے کہ انہوں نے اپنے نبیوں سے خوب سوالات کیے اور پھر ان سے اختلاف کیا۔ پس جب میں تمہیں کسی کام کا حکم دوں تو اسے کر گزرو اور کسی کام سے منع کر دوں تو اسے چھوڑ دو۔ [بخاری ومسلم]

---

[1] قال النووي: (ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ) دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الْأَصْلَ عَدَمُ الْوُجُوبِ وَأَنَّهُ لَا حُكْمَ قَبْلَ وُرُودِ الشَّرْعِ وَهَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عِنْدَ مُحَقِّقِي الْأُصُولِيِّينَ لِقَوْلِهِ تَعَالَى وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّى نَبْعَثَ رسولا [شرح النووي على مسلم (٩/ ١٠١)]

[2] قال عياض بن موسى: المراد بالجرم هنا الحدث على المسلمين، لا أنه من الجرائم والآثام المعاقب عليها، إذ كان السؤال أولاً مباحًا، ولولا ذلك لما قال ؟ (سلوني). وقوله فى الحديث الآخر: فنزلت: {يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِن تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ} فيه الأدب مع العالم، وترك الإلحاح عليه فى السؤال، وترك التكلف. قيل: نزلت الآية فى سؤالهم إياه عما عفا الله عنه من أمور الجاهلية، فحذرهم الله عقباها، والسؤال عما لا فائدة فيه، ولم ينزل بهم وما سكت عنهم، وقد كره السلف السؤال عما لم ينزل. وقيل: نهى عن السؤال فى الآية مما لم يذكر فى القرآن مما عفا الله عنه. [إكمال المعلم بفوائد مسلم (٧/ ٣٢٩)] [عياض بن موسى بن عياض بن عمرون اليحصبي السبتي، أبو الفضل (المتوفى: ٥٤٤ هـ)]

Abu Hurairah ﷺ farmaate hain:

Allah ke Rasool ﷺ ne humein khutba diya to farmaayaa: Aye logo, Allah Ta'ala ne tum par Hajj farz kar diya hai to tum zarur Hajj karo. Is par ek shakhs ne kaha: Aye Allah ke Rasool, kya har saal? us par aap khamosh rahe yahan tak ke us shakhs ne teen baar yahi baat kahi. Is par aap ne farmaayaa: Agar main haan keh deta to tum par har saal Hajj karna laazim ho jata. Aur tum (har saal Hajj) na kar pate is liye mujhe chhode rakho jab tak ke khud main tumhein chhode rakhoon. Is liye ke tum se pehle log isi wajah se halaak huwe ke unhon ne apne Nabiyon se khoob sawalaat kiye aur phir unse ikhtilaaf kiya. Pas jab main tumhein kisi kaam ka hukm doon to usey kar guzro aur kisi kaam se manaa karoon to usey chhod do. *[Bukhari wa Muslim]*

۱۳.   اللہ کی معصیت میں مخلوق کی طاعت نہ کرنا

13. Allah ki ma'asiyat mein makhlooq ki ta'at na karna

قال تعالی:

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ
أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ
وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا
وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا، وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ
ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ. [لقمان: ١٤، ١٥]

> اللہ تعالی کا فرمان ہے:
> اور ہم نے انسان کو والدین سے اچھا سلوک کرنے کی خاص تاکید کی ہے۔ اس کی ماں نے اسے کمزوری پر کمزوری کے باوجود (اپنے پیٹ میں) اٹھائے رکھا اور اُس کے دودھ چھڑانے میں دو سال لگ گئے۔ پس تم میرا شکر ادا کرتے رہو اور اپنے والدین کا بھی کیونکہ پلٹ کر تمہیں میرے پاس ہی آنا ہے۔ اور اگر وہ دونوں تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کے معبود ہونے کا تجھے علم نہیں تو پھر ان کی بات نہ ماننا۔ البتہ دنیا میں ان کے ساتھ بھلے طور پر رفاقت رکھنا۔ اور اس کی راہ چلنا جو میری طرف رجوع ہوا۔ پس تم سب کو میری ہی طرف لوٹ آنا ہے پھر میں تمہیں بتادوں گا کہ تم کیا عمل کرتے تھے۔ [سورۃ لقمان ۱۴-۱۵]

> *Allah Ta'ala ka farmaan hai:*
> Aur humne insaan ko walidain se achcha sulook karne ki khaas takeed ki hai. Uski maa ne usey kamzori par kamzori ke bawajood (apne pet mein) uthaaye rakha aur uske doodh chhudane mein do saal lag gaye. Pas tum mera shukr adaa karte raho aur apne walidain ka bhi kyunki palat kar tumhein mere paas hi aanaa hai. Aur agar Wo dono tujh par dabao daalen ke tu mere saath kisi aisi cheez ko shareek kare jis ke ma'bood hone ka tujhe ilm nahi to phir unki baat na maanna. Al'batta duniya mein unke saath bhale taur par rifaaqat rakhna. Aur uski raah chalna jo meri taraf rujoo hua. Pas tum sab ko meri hi taraf laut aanaa hai phir main tumhein bataa doonga ke tum kya amal karte they.

[Surah Luqman 14-15]

عَنْ عَلِيٍّ ﷛ قَالَ:

بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ سَرِيَّةً

فَاسْتَعْمَلَ رَجُلًا مِنَ الأَنْصَارِ

وَأَمَرَهُمْ أَنْ يُطِيعُوهُ، فَغَضِبَ،

فَقَالَ: أَلَيْسَ أَمَرَكُمُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ تُطِيعُونِي؟ قَالُوا: بَلَى،

قَالَ: فَاجْمَعُوا لِي حَطَبًا، فَجَمَعُوا، فَقَالَ: أَوْقِدُوا نَارًا، فَأَوْقَدُوهَا،

فَقَالَ: ادْخُلُوهَا، فَهَمُّوا وَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يُمْسِكُ بَعْضًا،

وَيَقُولُونَ: فَرَرْنَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ مِنَ النَّارِ،

فَمَا زَالُوا حَتَّى خَمَدَتِ النَّارُ، فَسَكَنَ غَضَبُهُ،

فَبَلَغَ النَّبِيَّ ﷺ، فَقَالَ: «لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا إِلَى يَوْمِ القِيَامَةِ الطَّاعَةُ فِي المَعْرُوفِ». [خ: المغازي ٤٣٤٠ – م: الإمارة ٤٠ – (١٨٤٠)]

علی ﷛ فرماتے ہیں کہ:

اللہ کے رسول ﷺ نے ایک لشکر بھیجا اور اس پر ایک انصاری صاحب کو امیر بنایا۔ آپ نے لشکر کے تمام افراد کو تاکید کی کہ وہ اس امیر کا حکم مانیں۔ (دوران سفر کسی بات پر) امیر بہت غصہ ہوا اُس نے ان سب سے کہا: کیا اللہ کے رسول ﷺ نے تمہیں اس بات کا حکم نہیں دیا تھا کہ تم میری بات مانوگے؟ سب نے کہا: ہاں، اس پر اس نے کہا: جاؤ، لکڑیاں جمع کرو۔ سب نے جمع کی۔ پھر کہا: اِن سے آگ جلاؤ۔ سب نے آگ جلائی۔ پھر کہا: اس میں کود جاؤ۔ بعض نے ارادہ کیا بھی لیکن دوسروں نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا۔ وہ بولے ہم (جہنم کی) آگ سے بھاگ کر ہی تو نبی ﷺ کی طرف آئے ہیں، (کیا اب دوبارہ آگ میں کود جائیں؟) وہ اسی گفتگو میں تھے کہ آگ بجھ گئی اور اُس امیر کا غصہ بھی ٹھنڈا ہو گیا۔ جب (وہ لوگ سفر سے لوٹے اور) یہ بات نبی ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: اگر وہ لوگ اُس آگ میں کود جاتے تو قیامت تک اس سے نہ نکلتے۔ فرمانبرداری تو بھلے کاموں میں ہی ہے۔

[بخاری ومسلم]

Ali ﷛ farmaate hain ke:

Allah ke Rasool ﷺ ne ek lashkar bheja aur us par ek Ansari sahib ko ameer banaayaa. Aap ne lashkar ke tamaam afraad ko taakeed ki ke Wo is ameer ka hukm maanen. (Dauran-e-safar kisi baat par) ameer bahot gussa hua us ne un sab se kaha: Kya Allah ke Rasool ﷺ ne tumhen is baat ka hukm nahi diya tha ke tum meri baat maanoge? Sab ne kaha: Haan, is par us ne kaha: Jao, lakdiyan jamaa karo. Sab ne jamaa ki. Phir

kaha: in se aag jalao. Sab ne aag jalai. Phir kaha: Is mein kood jao. Baaz ne iraada kiya bhi lekin doosron ne unka haath pakad liya. Wo bole: Hum (jahannam ki) aag se bhaag kar hi to Nabi ﷺ ki taraf aaye hain, (kya ab dobara aag mein kood jaayein?) Wo isi guftagu mein they ke aag bujh gayi aur us ameer ka gussa bhi thanda ho gaya. Jab (Wo log safar se laute aur) ye baat Nabi ﷺ tak pohnchi to aap ne farmaayaa: Agar Wo log us aag mein kood jaate to qayamat tak us se na nikalte. Farmaanbardari to bhale kaamon mein hi hai. *[Bukhari wa Muslim]*

۱۴. شک والی چیزوں کو چھوڑنا

14. Shak waali cheezon ko chodna

عن أَبي أُمامَةَ قَالَ:

سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: مَا الْإِثْمُ؟

فَقَالَ: «إِذَا حَكَّ فِي نَفْسِكَ شَيْءٌ فَدَعْهُ».

(حم) عن أبي أمامة [صحيح الجامع ٦٠٠] (صحيح)

ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

ایک شخص نے اللہ کے رسول ﷺ سے پوچھا: گناہ کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: جب کوئی چیز تیرے جی میں کھٹکے تو اسے چھوڑ دے۔ [مسند احمد] (صحیح)

Abu Umamah رضی اللہ عنہ farmaate hain ke:

Ek shakhs ne Allah ke Rasool ﷺ se poocha: Gunah kya hai? To aap ne farmaayaa: Jab koi cheez tere ji mein khatke to usey chhod de.

[Musnad Ahmad] (Saheeh)

قال ﷺ:

«إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ، وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ،
وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ،
فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ، وَعِرْضِهِ،
وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ،
كَالرَّاعِي يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى، يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ،
أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، أَلَا وَإِنَّ حِمَى اللهِ مَحَارِمُهُ،
أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً، إِذَا صَلَحَتْ، صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ،
وَإِذَا فَسَدَتْ، فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ».

[خ: الإيمان ٥٢ - م: المساقاة ١٠٧ - (١٥٩٩)] عن النعمان بن بشير واللفظ لمسلم

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے۔ اور ان دونوں کے درمیان بہت سی مشکوک چیزیں ہیں جنہیں بہت سے لوگ نہیں جانتے۔ پس جس نے اپنے آپ کو ان شبہ والی چیزوں سے بچا لیا اس نے اپنے دین اور اپنی عزت کو بچا لیا اور جو ان شبہ والی چیزوں میں جا پڑا وہ حرام میں جا پڑا۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چرواہا اپنے چوپائے ایک ممنوع جگہ کے اطراف چلا رہا ہو، قریب ہے اس کے جانور اس ممنوع جگہ میں داخل ہو جائیں۔ خبر دار ہر بادشاہ کی ایک ممنوع جگہ ہوتی ہے۔ خبر دار اللہ کی ممنوع جگہ وہ چیزیں ہیں جنہیں اللہ نے حرام کر دیا ہے۔ خبر دار آدمی کے بدن میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہوتا ہے، اگر وہ صحیح ہو جائے تو بدن کے باقی اعضاء بھی صحیح ہو جاتے ہیں اگر وہی بگڑ جائے تو باقی سارے اعضاء بھی بگڑ جاتے ہیں۔ اچھی طرح جان لو وہ (گوشت کا ٹکڑا) دل ہے۔

[بخاری و مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Halaal wazeh hai aur haraam bhi wazeh hai. Aur in dono ke darmiyan bahot si mashkook cheezen hain jinhen bahot se log nahi jaante. Pas jisne apne aap ko in shubah wali cheezon se bachaa liya usne apne deen aur apni izzat ko bachaa liyaa aur jo in shubah wali cheezon mein ja padaa Wo haraam mein ja padaa. Is ki misaal aisi hai jaise ek charwaahaa apne chaupaaye ek mamnoo jagah ke ird-gird chalaa rahaa ho, qareeb hai ke uske jaanwar us mamnoo jagah mein daakhil ho jaayen. Khabardaar har baadshah ki ek mamnoo jagah hoti hai. Khabardaar Allah ki mamnoo jagah Wo cheezen hain jinhen Allah ne haraam kar diya hai. Khabardaar aadmi ke badan mein gosht ka ek tukda hota hai, agar Wo saheeh ho jaaye to badan ke baaqi aazaa bhi saheeh ho jaate hain agar Wo bigad jaaye to baaqi saare aazaa bhi bigad jaate hain. Achchi tarah jaan lo Wo (gosht ka tukda) dil hai. *[Bukhari wa Muslim]*

۱۵. نیک عمل میں جلدی کرنا

15. Nek amal mein jaldi karna

قال تعالى:

وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ. [آل عمران: ١٣٣]

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

اور دوڑو اپنے رب کی مغفرت کی طرف اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان و زمین کے برابر ہے، جو متقین کے لیے تیار کی گئی ہے۔ [آل عمران ۱۳۳]

Allah Ta'ala ka farmaan hai:

Aur daudo apne Rab ki magfirat ki taraf aur us jannat ki taraf jis ki wus'at asmaan o zameen ke baraabar hai, jo muttaqeen ke liye tayyar ki gayi hai. ***[**Aale Imran 133**]***

قال ﷺ:

مَنْ أَرَادَ الحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ.

(حم د) عن ابن عباس. [صحيح الجامع ٦٠٠٣] (حسن)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو حج کا ارادہ رکھتا ہو اسے چاہیے کہ جلدی کرے۔ [مسند احمد، ابو داؤد] (حسن)

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jo hajj ka iraada rakhta ho usey chahiye ke jaldi kare.

***[**Musnad Ahmad, Abu Dawood**]**(Hasan)*

وفي رواية:

عَجِّلُوا الْخُرُوجَ إِلَى مَكَّةَ

فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي

مَا يَعْرِضُ لَهُ مِنْ مَرَضٍ أَوْ حَاجَةٍ.

(هق) عَن ابن عباس. [صحيح الجامع ٣٩٩٠] (حسن)

> ایک اور روایت میں ہے:
> مکہ کے لیے نکلنے میں جلدی کرو۔ اس لیے کہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ اُس کے لیے مرض یا کون سی حاجت رکاوٹ بن جائے۔ [بیہقی] (حسن)

> Ek aur riwaayat mein hai: Makkah ke liye nikalne mein jaldi karo. Is liye ke tum mein se koi nahi jaanta ke us ke liye marz ya kaun si haajat rukaawat ban jaaye. *[Baihaqi] (Hasan)*

١٦. عمل پر مداومت

16. 'Amal par mudaawamat

قال ﷺ:

إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ

مَا دُووِمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ.

[خ: الإيمان ٤٣ – م: صلاة المسافرين ٢١٥ – (٧٨٢)] واللفظ لمسلم

> اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:
> اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے جس پر عمل کرنے والا پابندی سے عمل کرتا رہے۔ [بخاری و مسلم]

> *Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:*
> Allah ke nazdeek sab se pasandeeda amal Wo hai jis par amal karne wala pabandi se amal karta rahe. *[Bukhari wa Muslim]*

عن عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ﵄ قَالَ

قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ:

«يَا عَبْدَ اللهِ، لاَ تَكُنْ مِثْلَ فُلاَنٍ

كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ، فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ».

[خ: التهجد ١١٥٢ - م: الصيام ١٨٥ - (١١٥٩)]

> عبداللہ بن عمر بن عاص ﵄ فرماتے ہیں:
>
> **اللہ کے رسول ﷺ نے مجھ سے کہا: اے عبداللہ، فلاں شخص کی طرح نہ ہو جانا جو قیام اللیل کرتا تھا لیکن پھر اسے چھوڑ دیا۔** [بخاری ومسلم]

> *Abdullah bin Amr bin Aas ﵄ farmaate hain:*
>
> Allah ke Rasool ﷺ ne mujh se kaha: Aye Abdullah, fulaan shakhs ki tarah na ho jana jo qiyam ul lail karta tha lekin phir usey chhod diya.

[Bukhari wa Muslim]

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

إِذَا عَمِلَ عَمَلًا أَثْبَتَهُ.

[م: صلاة المسافرين وقصرها ١٤١ - (٧٤٦)]

> عائشہ ﵂ فرماتی ہیں:
>
> **اللہ کے رسول ﷺ جب کوئی عمل کرتے تو اسے پابندی سے کرتے۔** [مسلم]

> *Ayesha ﵂ farmaati hain:*
>
> Allah ke Rasool ﷺ jab koi amal karte to usey paabandi se karte. ***[Muslim]***

۱۷۔ اپنی استطاعت کے مطابق عمل

17. Apni isteta'at ke mutabiq amal

قال تعالى:

لاَ يُكَلِّفُ اللهُ نَفْسًا إِلاَّ وُسْعَهَا. [البقرة ٢٨٦]

> اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:
>
> **اللہ تعالیٰ کسی شخص پر (شرعی احکام کا) وہ بوجھ نہیں ڈالتا جس کے اٹھانے کی اس میں طاقت نہ ہو۔** [سورۃ البقرہ ۲۸۶]

> *Allah Ta'ala ka farmaan hai:*
>
> Allah Ta'ala kisi shakhs par (shar'i ahkaam ka) Wo bojh nahin daalta jis ke uthane ki us mein taaqat nahin ho. ***[****Surah Al Baqarah 286****]***

قال تعالى:

فَاتَّقُوا اللهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ. [التغابن: ١٦]

> اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:
>
> **تم اپنی استطاعت کے مطابق اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔** [سورۃ التغابن ۱۶]

> *Allah Ta'ala ka farmaan hai:*
>
> Tum apni isteta'at ke mutabiq Allah ka taqwa ikhtiyar karo.

[Surah At Tagaabun 16]

عَنْ عَائِشَةَ ﵂ قَالَتْ:

كَانَتْ عِنْدِي امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ
فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ: «مَنْ هَذِهِ؟»
قُلْتُ: فُلاَنَةُ لاَ تَنَامُ بِاللَّيْلِ، فَذُكِرَ مِنْ صَلاَتِهَا
فَقَالَ: «مَهْ عَلَيْكُمْ مَا تُطِيقُونَ مِنَ الأَعْمَالِ
فَإِنَّ اللهَ لاَ يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا».

[خ: التهجد ١١٥١ – م: صلاة المسافرين وقصرها ٢٢١ – (٧٨٥)]

> عائشہ ﵂ فرماتی ہیں:
> میرے پاس بنی اسد کی ایک عورت بیٹھی ہوئی تھی۔ اتنے میں اللہ کے رسول ﷺ گھر میں تشریف لائے۔ آپ نے پوچھا یہ کون ہے؟ میں نے کہا یہ فلاں عورت ہے یہ رات بھر نہیں سوئی اور اُس کی نماز کے بڑے چرچے ہیں۔ آپ نے کہا: چھوڑو، بلکہ تم اتنا ہی عمل کرو جتنے کی تمھارے اندر طاقت ہو، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نہیں اُکتاتا یہاں تک کہ تم اُکتا جاتے ہو۔ [بخاری ومسلم]

> *Ayesha ﵂ farmaati hain:*
> Mere paas Bani Asad ki ek aurat baithi hui thi. Itne mein Allah ke Rasool ﷺ ghar mein tashreef laaye. Aap ne poocha ye kaun hai? Maine kaha ye fulaan aurat hai ye raat bhar nahi soyi aur us ki namaz ke bade charche hain. Aap ne kaha: chhodo, balki tum utna hi amal karo jitne ki tumhare andar taaqat ho, is liye ke Allah Ta'ala nahi uktata yahan tak ke tum ukta jaate ho. ***[**Bukhari wa Muslim**]***

١٨. عمل میں غلو کی بجائے میانہ روی اختیار کرنا

18. 'Amal mein guloo ki bajaye miyana rawi ikhtiyar karna

قال ﷺ:

إِنَّ الدِّينَ يُسْرٌ

وَلَنْ يُشَادَّ الدِّينَ أَحَدٌ إِلَّا غَلَبَهُ[١] **فَسَدِّدُوا وَقَارِبُوا**[٢] **وَأَبْشِرُوا**[٣]

وَاسْتَعِينُوا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَيْءٍ مِنَ الدُّلْجَةِ.[٤] [خ: الإيمان ٣٩]

> اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:
>
> **دین آسان ہے، اور جو شخص بھی دین سے زور آزمائی کرتا ہے مغلوب ہو جاتا ہے۔ اس لیے تم استقامت اختیار کرو، اور (استقامت سے) قریب قریب ہونے کی کوشش کرو، اور خوش ہو جاؤ اور صبح شام کے اوقات اور رات کے کچھ حصے کی عبادت سے مدد حاصل کرو۔** [بخاری]

> *Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:*
>
> Deen aasaan hai, aur jo shakhs bhi deen se zor aazmai karta hai maghloob ho jaata hai. Is liye tum istiqaamat ikhtiyar karo, aur (istiqaamat se) qareeb qareeb hone ki koshish karo, aur khush ho jao aur subah shaam ke auqaat aur raat ke kuch hisse ki ibaadat se madad hasil karo. *[Bukhari]*

---

[١] قال ابن حجر: وَالْمُشَادَّةُ بِالتَّشْدِيدِ الْمُغَالَبَةُ يُقَالُ شَادَّهُ يُشَادُّهُ مُشَادَّةً إِذَا قَاوَاهُ

وَالْمَعْنَى لَا يَتَعَمَّقُ أَحَدٌ فِي الْأَعْمَالِ الدِّينِيَّةِ وَيَتْرُكُ الرِّفْقَ إِلَّا عَجَزَ وَانْقَطَعَ فَيُغْلَبُ

قَالَ بن الْمُنِيرِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَلَمٌ مِنْ أَعْلَامِ النُّبُوَّةِ فَقَدْ رَأَيْنَا وَرَأَى النَّاسُ قَبْلَنَا أَنَّ كُلَّ مُتَنَطِّعٍ فِي الدِّينِ يَنْقَطِعُ وَلَيْسَ الْمُرَادُ مَنْعَ طَلَبِ الْأَكْمَلِ فِي الْعِبَادَةِ فَإِنَّهُ مِنَ الْأُمُورِ الْمَحْمُودَةِ بَلْ مَنْعُ الْإِفْرَاطِ الْمُؤَدِّي إِلَى الْمَلَالِ أَوِ الْمُبَالَغَةِ فِي التَّطَوُّعِ الْمُفْضِي إِلَى تَرْكِ الْأَفْضَلِ أَوْ إِخْرَاجِ الْفَرْضِ عَنْ وَقْتِهِ كَمَنْ بَاتَ يُصَلِّي اللَّيْلَ كُلَّهُ وَيُغَالِبُ النَّوْمَ إِلَى أَنْ غَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ فِي آخِرِ اللَّيْلِ فَنَامَ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ فِي الْجَمَاعَةِ أَوْ إِلَى أَنْ خَرَجَ الْوَقْتُ الْمُخْتَارُ أَوْ إِلَى أَنْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَخَرَجَ وَقْتُ الْفَرِيضَةِ وَفِي حَدِيثِ مِحْجَنِ بْنِ الْأَدْرَعِ عِنْدَ أَحْمَدَ إِنَّكُمْ لَنْ تَنَالُوا هَذَا الْأَمْرَ بِالْمُغَالَبَةِ وَخَيْرُ دِينِكُمُ الْيَسَرَةُ وَقَدْ يُسْتَفَادُ مِنْ هَذَا الْإِشَارَةِ إِلَى الْأَخْذِ بِالرُّخْصَةِ الشَّرْعِيَّةِ فَإِنَّ الْأَخْذَ بِالْعَزِيمَةِ فِي مَوْضِعِ الرُّخْصَةِ تَنَطُّعٌ كَمَنْ يَتْرُكُ التَّيَمُّمَ عِنْدَ الْعَجْزِ عَنِ اسْتِعْمَالِ الْمَاءِ فَيُفْضِي بِهِ اسْتِعْمَالُهُ إِلَى حُصُولِ الضَّرَرِ.

[فتح الباري لابن حجر (١/ ٩٤)]

[٢] قال ابن حجر: قَوْلُهُ (فَسَدِّدُوا) أَيِ الْزَمُوا السَّدَادَ وَهُوَ الصَّوَابُ مِنْ غَيْرِ إِفْرَاطٍ وَلَا تَفْرِيطٍ قَالَ أَهْلُ اللُّغَةِ السَّدَادُ التَّوَسُّطُ فِي الْعَمَلِ قَوْلُهُ (وَقَارِبُوا) أَيْ إِنْ لَمْ تَسْتَطِيعُوا الْأَخْذَ بِالْأَكْمَلِ فَاعْمَلُوا بِمَا يُقَرِّبُ مِنْهُ [فتح الباري لابن حجر (١/ ٩٥)]

[٣] قَوْلُهُ (وَأَبْشِرُوا) أَيْ بِالثَّوَابِ عَلَى الْعَمَلِ الدَّائِمِ وَإِنْ قَلَّ وَالْمُرَادُ تَبْشِيرُ مَنْ عَجَزَ عَنِ الْعَمَلِ بِالْأَكْمَلِ بِأَنَّ الْعَجْزَ إِذَا لَمْ يَكُنْ مِنْ صَنِيعِهِ لَا يَسْتَلْزِمُ نَقْصَ أَجْرِهِ وَأَبْهَمَ الْمُبَشَّرَ بِهِ تَعْظِيمًا لَهُ وَتَفْخِيمًا. [فتح الباري لابن حجر (١/ ٩٥)]

[٤] قال ابن حجر: قَوْلُهُ (وَاسْتَعِينُوا بِالْغَدْوَةِ) أَيِ اسْتَعِينُوا عَلَى مُدَاوَمَةِ الْعِبَادَةِ بِإِيقَاعِهَا فِي الْأَوْقَاتِ الْمُنَشِّطَةِ. (وَالْغَدْوَةُ) بِالْفَتْحِ سَيْرُ أَوَّلِ النَّهَارِ وَقَالَ الْجَوْهَرِيُّ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَطُلُوعِ الشَّمْسِ (وَالرَّوْحَةُ) بِالْفَتْحِ السَّيْرُ بَعْدَ الزَّوَالِ (وَالدُّلْجَةُ) بِضَمِّ أَوَّلِهِ وَفَتْحِهِ وَإِسْكَانِ اللَّامِ سَيْرُ آخِرِ اللَّيْلِ وَقِيلَ سَيْرُ اللَّيْلِ كُلِّهِ وَلِهَذَا عَبَّرَ فِيهِ بِالتَّبْعِيضِ وَلِأَنَّ عَمَلَ اللَّيْلِ أَشَقُّ مِنْ عَمَلِ النَّهَارِ وَهَذِهِ الْأَوْقَاتُ أَطْيَبُ أَوْقَاتِ الْمُسَافِرِ وَكَأَنَّهُ ﷺ خَاطَبَ مُسَافِرًا إِلَى مَقْصِدٍ فَنَبَّهَهُ عَلَى أَوْقَاتِ نَشَاطِهِ لِأَنَّ الْمُسَافِرَ إِذَا سَافَرَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ جَمِيعًا عَجَزَ وَانْقَطَعَ وَإِذَا تَحَرَّى السَّيْرَ فِي هَذِهِ الْأَوْقَاتِ الْمُنَشِّطَةِ أَمْكَنَتْهُ الْمُدَاوَمَةُ مِنْ غَيْرِ مَشَقَّةٍ وَحُسْنُ هَذِهِ الِاسْتِعَارَةِ أَنَّ الدُّنْيَا فِي الْحَقِيقَةِ دَارُ نُقْلَةٍ إِلَى الْآخِرَةِ وَأَنَّ هَذِهِ الْأَوْقَاتِ بِخُصُوصِهَا أَرْوَحُ مَا يَكُونُ فِيهَا الْبدن لِلْعِبَادَةِ. [فتح الباري لابن حجر (١/ ٩٥)]

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﵁

قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ،

فَإِذَا حَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ

فَقَالَ: «مَا هَذَا الْحَبْلُ؟»

قَالُوا: هَذَا حَبْلٌ لِزَيْنَبَ فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ،

فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «لَا حُلُّوهُ،

لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ».

[خ: التهجد ١١٥٠ - م: صلاة ٢١٩ - (٧٨٤)]

انس بن مالک ﵁ فرماتے ہیں کہ:

اللہ کے رسول ﷺ (مسجد میں) تشریف لائے تو آپ نے دو ستونوں کے درمیان رسی لٹکی ہوئی دیکھی۔ آپ نے پوچھا: یہ رسی کیسی ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ حضرت زینب ﵂ کی رسی ہے، جب وہ (عبادت میں) تھک جاتی ہیں تو اسے (سہارے کے لیے) پکڑ لیتی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، نہیں۔ اسے کھول دو بلکہ تم میں سے ہر شخص اُسی وقت تک عبادت کرے جب تک کہ نشاط باقی رہے اور جب وہ تھک جائے تو بیٹھ جائے۔ [بخاری ومسلم]

Anas bin Malik ﵁ farmaate hain ke:

Allah ke Rasool ﷺ (masjid mein) tashreef laaye to aap ne do sutoonon ke darmiyan rassi latki hui dekhi. Aap ne poocha: ye rassi kaisi hai? Logon ne kaha: ye Hazrat Zainab ﵂ ki rassi hai, jab Wo (ibaadat mein) thak jaati hain to ise (sahaare ke liye) pakad leti hain. Aap ﷺ ne farmaayaa: nahin, nahin. ise khol do balki tum mein se har shakhs usi waqt tak ibaadat kare jab tak ke nashaat baaqi rahe aur jab Wo thak jaaye to baith jaaye. ***[Bukhari wa Muslim]***

١٩.   کسی ایک نیکی پر تکیہ کر کے بے فکر نہ ہونا
19. Kisi ek neki par takya kar ke be-fikar na hona

عَنْ مُعَاذٍ رضي الله عنه قَالَ:

كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ ﷺ

عَلَى حِمَارٍ يُقَالُ لَهُ عُفَيْرٌ، فَقَالَ: «يَا مُعَاذُ،

هَلْ تَدْرِي حَقَّ اللهِ عَلَى عِبَادِهِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ؟» قُلْتُ: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ.

قَالَ: «فَإِنَّ حَقَّ اللهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا،

وَحَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَ مَنْ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا».

[وَفِي رِوَايَةٍ: **«أَنْ يَغْفِرَ لَهُمْ، وَأَنْ يُدْخِلَهُمُ الْجَنَّةَ»**][1]

فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَفَلَا أُبَشِّرُ بِهِ النَّاسَ؟

قَالَ: «لَا تُبَشِّرْهُمْ فَيَتَّكِلُوا». [وَفِي رِوَايَةٍ: **«لَا إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَّكِلُوا»**][2]

[وَفِي رِوَايَةٍ: **«دَعْهُمْ يَعْمَلُوا»**][3] [خ: الجهاد والسير ٢٨٥٦ – م: الإيمان ٤٩ – (٣٠)]

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میں اللہ کے نبی ﷺ کے پیچھے ایک گدھے پر سوار تھا جس کا نام عُفیر تھا۔ اپ نے مجھ سے کہا: اے معاذ، جانتے ہو اللہ کا حق بندوں پر کیا ہے اور بندوں کا حق اللہ پر کیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ اور اُس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ وہ اللہ ہی کی عبادت کریں اور اس کی عبادت میں کسی بھی چیز کو شریک نہ کریں اور بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ جو بندہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرے اسے وہ عذاب نہ دے۔

ایک روایت میں ہے: وہ ان کی مغفرت کردے اور انہیں جنت میں داخل کردے۔

میں نے کہا: اے اللہ کے رسول، کیا میں لوگوں کو یہ خوشخبری نہ سنادوں؟ آپ نے فرمایا: انہیں یہ خوشخبری نہ سناؤ ورنہ وہ اِسی پر تکیہ کرلیں گے۔

ایک روایت میں ہے: نہیں مجھے ڈر ہے کہیں وہ اِسی پر تکیہ نہ کرلیں۔

ایک روایت میں ہے: انہیں چھوڑے رکھو کہ وہ عمل کرتے رہیں۔ [بخاری ومسلم]

---

[1] [حم ٢٢٠٤٠] (حديث صحيح)

[2] [خ: العلم ١٢٩] عن أنس

Mu'az bin Jabal ﷺ farmaate hain:

Main Allah ke Nabi ﷺ ke peeche ek gadhe par sawaar tha jiska naam 'Ufair tha. Aap ne mujh se kaha: "Aye Mu'az, jaante ho Allah ka haq bandon par kya hai aur bandon ka haq Allah par kya hai?" Maine kaha: "Allah aur uska Rasool hi behtar jaante hain." Aap ﷺ ne farmaayaa: "Allah ka haq bandon par ye hai ke Wo Allah hi ki ibaadat karen aur uski ibaadat mein kisi bhi cheez ko shareek na karen aur bandon ka haq Allah par ye hai ke jo banda Allah ke saath kisi cheez ko shareek na kare usey Wo azaab na de."

Ek riwaayat mein hai: Wo unki magfirat karde aur unhein jannat mein dakhil kar de. Maine kaha: "Aye Allah ke Rasool, kya main logon ko ye khushkhabri na suna doon?" Aap ne farmaayaa: "Unhen ye khushkhabri na sunao warna Wo isi par takya kar lenge."

Ek riwaayat mein hai: "Nahi, mujhe dar hai kahin Wo isi par takya na kar lein."

Ek riwaayat mein hai: "Unhen chhode rakho ke Wo amal karte rahen."

[Bukhari wa Muslim]

٢٠. مختلف انواعِ عمل کو جمع کرنا

20. Mukhtalif anwaa’-e-'amal ko jama karna

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

«مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا؟» قَالَ أَبُو بَكْرٍ رضي الله عنه: أَنَا

قَالَ: «فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً؟» قَالَ أَبُو بَكْرٍ رضي الله عنه: أَنَا

قَالَ: «فَمَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مِسْكِينًا؟» قَالَ أَبُو بَكْرٍ رضي الله عنه: أَنَا

قَالَ: «فَمَنْ عَادَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مَرِيضًا؟» قَالَ أَبُو بَكْرٍ رضي الله عنه: أَنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَا اجْتَمَعْنَ فِي امْرِئٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ». [م: الزكاة ٨٧ - (١٠٢٨)]

وفي رواية:

«مَا اجْتَمَعَ هَذِهِ الْخِصَالُ فِي رَجُلٍ فِي يَوْمٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ». [الأدب المفرد ٥١٥] (صحيح)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

(ایک دن) اللہ کے رسول ﷺ نے پوچھا: آج تم میں سے کون روزہ ہے؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ہوں۔ آپ نے پوچھا: آج تم میں سے کون جنازے کے ساتھ گیا؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: میں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: آج تم میں سے کس نے مسکین کو کھانا کھلایا؟ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بولے: میں نے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: آج تم میں سے کون ہے جس نے مریض کی عیادت کی؟ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے۔ اس پر اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: یہ سارے اعمال جس شخص میں جمع ہوجائیں وہ ضرور جنت میں جائے گا۔ [مسلم]

ایک روایت میں ہے: جس شخص میں ایک دن میں یہ ساری چیزیں جمع ہوجائیں وہ ضرور جنت میں جائے گا۔ [الادب المفرد]

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ se riwaayat hai ke:

(Ek din) Allah ke Rasool ﷺ ne poocha: "Aaj tum mein se kaun roza hai?" Hazrat Abu Bakr Siddeeq رضی اللہ عنہ ne kaha: "Main hoon." Aap ne poocha: "Aaj tum mein se kaun janaaze ke sath gayaa?" Hazrat Abu Bakr Siddeeq رضی اللہ عنہ ne kaha: "Main." Aap ﷺ ne poocha: "Aaj tum mein se kis ne miskeen ko khana khilaya?" Abu Bakr Siddeeq رضی اللہ عنہ bole: "Main ne." Aap ﷺ ne poocha: "Aaj tum mein se kaun hai jis ne mareez ki iyaadat ki?" Abu Bakr

Siddeeq ﵁ ne kaha: "Main ne." Is par Allah ke Rasool ﷺ ne farmaayaa: "Ye saare aamaal jis shakhs mein jamaa ho jaayen Wo zarur jannat mein jaayega." *[Muslim]*

Ek riwaayat mein hai:

"Jis shakhs mein ek din mein ye saari cheezein jamaa ho jaayein Wo zarur jannat mein jaayega." *[Al Adab ul Mufrad]*

۲۱. عمل کے مردود ہونے سے ڈرنا

21. Amal ke mardood hone se darna

قال تعالى:

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. [البقرة: ١٢٧]

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور جب ابراہیم علیہ السلام اور (ان کے بیٹے) اسماعیل علیہ السلام اللہ کے گھر (کعبہ) کی بنیادیں اٹھاتے ہوئے دعا کر رہے تھے: اے ہمارے رب، ہم سے (اِس خدمت کو) قبول فرمالے، بلاشبہ تو سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے۔ [سورۃ البقرہ ۱۲۷]

Allah Ta'ala ka farmaan hai:

Aur jab Ibrahim Alaihis Salam aur (un ke bete) Isma'il Alaihis Salam Allah ke ghar (Kaaba) ki bunyaden uthaate huwe dua kar rahe they: "Aye hamaare Rab, hum se (is khidmat ko) qabool farma le, bila shubah tu sab kuch sunne wala, jaanne wala hai." *[Surah Al Baqarah 127]*

قال ابن كثير رحمه الله:

فَهُمَا فِي عَمَلٍ صَالِحٍ، وَهُمَا يَسْأَلَانِ اللهَ تَعَالَى أَنْ يَتَقَبَّلَ مِنْهُمَا. [تفسير ابن كثير ت سلامة (١: ٤٢٧)]

> ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:
>
> **دونوں (باپ بیٹے) ایک نیک عمل میں مشغول تھے اور اللہ تعالی سے دعا کر رہے تھے کہ ان کے اس عمل کو قبول فرمالے۔** [تفسیر ابن کثیر]

> *Ibne Kaseer رحمه الله farmaate hain:*
>
> Dono (baap bete) ek nek 'amal mein mashgool they aur Allah Ta'ala se dua kar rahe they ke unke is 'amal ko qabool farma le. ***[****Tafseer Ibne Kaseer****]***

عَنْ وُهَيْبِ بْنِ الْوَرْدِ:

أَنَّهُ قَرَأَ: ﴿وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا﴾

ثُمَّ يَبْكِي وَيَقُولُ: يَا خَلِيلَ الرَّحْمَنِ،

تَرْفَعُ قَوَائِمَ بَيْتِ الرَّحْمَنِ وَأَنْتَ مُشْفِقٌ أَنْ لَا يَتَقَبَّلَ مِنْكَ»

[«تفسير ابن كثير – ت السلامة» (١: ٤٢٧)]

> وھیب بن ورد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ انہوں نے یہ آیت پڑھی:
>
> **﴿وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا﴾**
>
> **تو رو پڑے اور کہنے لگے: اے رحمٰن کے خلیل، رحمٰن کے گھر کی بنیادیں اٹھا رہے ہیں اور اس بات سے خوفزدہ ہیں کہ ان کا یہ عمل قبول نہ کیا جائے۔** [تفسیر ابن کثیر]

> *Wuhaib bin Ward رحمه الله se marwi hai ke unhon ne ye aayat padhi:*
>
> **﴿وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا﴾**
>
> "To ro pade aur kehne lage: Aye Rahman ke Khaleel, Rahman ke ghar ki bunyaden utha rahe hain aur is baat se khaufzadaa hain ke unka ye 'amal qabool na kiya jaye." ***[****Tafseer Ibne Kaseer****]***

عن عائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قالَتْ:

سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ هَذِهِ الآيَةِ:

﴿وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ﴾ [المؤمنون: ٦٠]

قَالَتْ عَائِشَةُ: أَهُمُ الَّذِينَ يَشْرَبُونَ الخَمْرَ وَيَسْرِقُونَ؟

قَالَ: لَا يَا بِنْتَ الصِّدِّيقِ،

وَلَكِنَّهُمُ الَّذِينَ يَصُومُونَ وَيُصَلُّونَ وَيَتَصَدَّقُونَ،

وَهُمْ يَخَافُونَ أَنْ لَا تُقْبَلَ مِنْهُمْ

﴿أُولَئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ﴾ [المؤمنون: ٦١]

(حم ت هـ) [سنن الترمذي بتحقيق الألباني ٣١٧٥] (صحيح)

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے اِس آیت کے بارے میں پوچھا (جس میں اللہ تعالی نے فرمایا:)

﴿وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ﴾ [المؤمنون:٦٠]

کہ "وہ (نیک بندے ایسے ہیں کہ اللہ کی راہ میں) ان سے جو کچھ بن پڑتا ہے دیتے ہیں لیکن پھر بھی ان کے دل خوفزدہ رہتے ہیں۔" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: کیا یہ وہ لوگ ہیں جو شراب پیتے ہیں اور چوری کرتے ہیں؟ اس پر اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: اے صدیق کی بیٹی، ایسا نہیں ہے۔ بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو روزے رکھتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں اور صدقہ دیتے ہیں لیکن انہیں یہ خوف لگا رہتا ہے کہ کہیں ان کے اعمال غیر مقبول نہ ہو جائیں۔

(یہ تو وہ ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالی نے فرمایا کہ:)

﴿أُولَئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ﴾ [المؤمنون:٦١]

یہ وہ لوگ ہیں جو نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور دوسروں پر سبقت لے جاتے ہیں۔

[مسند احمد، ترمذی] (صحیح)

Ayesha رضی اللہ عنہا farmaati hain:

Main ne Allah ke Rasool ﷺ se is aayat ke baare mein poocha (jis mein Allah Ta'ala ne farmaayaa:) ke

﴿وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ﴾ [المؤمنون:٦٠]

"Wo (nek bande aise hain ke Allah ki raah mein) un se jo kuch ban padta hai dete hain lekin phir bhi unke dil khaufzadaa rehte hain." Hazrat Ayesha رضی اللہ عنہا ne kaha: "Kya ye Wo log hain jo sharaab peete hain aur chori karte hain?" Is par Allah ke Rasool ﷺ ne farmaayaa: "Aye Siddeeq ki beti, aisa nahi hai. Balke ye Wo log hain jo roze rakhte hain, namaz

padhte hain aur sadqa dete hain lekin unhen ye khauf laga rehta hai ke kahin unke aamaal gair maqbool na ho jayen." (Ye to Wo hain jin ke baare mein Allah Ta'ala ne farmaayaa ke:)

﴿أُولَئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ﴾ [المؤمنون:٦١]

"Ye Wo log hain jo nek kamon mein jaldi karte hain aur doosron par sabqat le jate hain." ***[****Musnad Ahmad, Tirmizi****]*** *(Saheeh)*

۲۲. عمل کو ضائع کرنے والے اسباب سے بچنا

22. Amal ko zaaye karne wale asbaab se bachna

قال تعالی:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى
كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ
وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ
فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا
لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِمَّا كَسَبُوا
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ. [البقرة: ٢٦٤]

> اللہ تعالی کا فرمان ہے:
> اے ایمان والو، اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور تکلیف دے کر اُس شخص کی طرح برباد نہ کرو جو محض لوگوں کو دکھانے کے لیے مال خرچ کرتا ہے، اور اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ پس اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک صاف چٹان پر کچھ مٹی تھی جس پر زوردار بارش برسی اور اسے بالکل صاف کر دیا۔ پس (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنی کمائی سے کچھ بھی نہ پاسکیں گے۔ اللہ تعالی کفر کرنے والوں کو راہ نہیں سجھاتا۔ [سورۃ البقرہ ۲۶۴]

> *Allah Ta'ala ka farmaan hai:*
> "Aye imaan walon, apne sadqaat ko ehsaan jataa kar aur takleef de kar us shakhs ki tarah barbaad na karo jo mahez logon ko dikhane ke liye maal kharch karta hai, aur Allah aur aakhirat ke din par imaan nahi rakhta. Pas us ki misaal aise hai jaise ek saaf chattaan par kuch mitti thi jis par zoordar barish barsi aur usey bilkul saaf kar diya. Pas (isi tarah) ye (riya kar) log apni kamaayi se kuch bhi na paa sakenge. Allah Ta'ala kufr karne walon ko raah nahi sujhata." *[Surah Al Baqarah 264]*

قَالَ ابْنُ الْقَيِّمِ رحمه الله:

قَالَ تَعَالَى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالْأَذَى﴾

فَلَيْسَ الشَّأْنُ الْإِتْيَانِ بِالطَّاعَةِ إِنَّمَا الشَّأْنُ فِي حِفْظِهَا مِمَّا يُبْطِلُهَا. [عدة الصابرين وذخيرة الشاكرين (ص: ٦٦)]

> ابن قیم رحمه الله فرماتے ہیں:
>
> **اللہ تعالی نے فرمایا: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالْأَذَى﴾**
>
> [اے ایمان والو، اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور تکلیف دے کر برباد نہ کرو]
>
> (جس سے معلوم ہوتا ہے کہ) محض اطاعت والے اعمال کر لینا بڑی بات نہیں بلکہ بڑی بات یہ ہے کہ انہیں برباد کرنے والی چیزوں سے محفوظ رکھا جائے۔ [عدة الصابرين]

> *Ibne Qayyim رحمه الله farmaate hain:*
>
> "Allah Ta'ala ne farmaayaa:
>
> **﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالْأَذَى﴾**
>
> 'Aye imaan walon, apne sadaqaat ko ehsaan jataakar aur takleef dekar barbaad na karo.' (Jis se maaloom hota hai ke) mahez ita'at wale aamaal kar lena badi baat nahi balke badi baat ye hai ke unhen barbaad karne wali cheezon se mehfooz rakha jaye." ***[Iddat us Sabireen]***

قال تعالى:

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ. [محمد: ٣٣]

> اللہ تعالی کا فرمان ہے:
>
> اے ایمان والو، اللہ کی فرمانبرداری کرو، اُس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور اپنے اعمال کو برباد نہ کرو۔

[سورہ محمد ٣٣]

> *Allah Ta'ala ka farmaan hai:*
>
> "Aye imaan walon, Allah ki farma-bardari karo, uske Rasool ki farma-bardari karo aur apne aamaal ko barbaad na karo." ***[Surah Muhammad 33]***

عَنْ ثَوْبَانَ

عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: «لَأَعْلَمَنَّ أَقْوَامًا مِنْ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ أَمْثَالِ جِبَالِ تِهَامَةَ بِيضًا فَيَجْعَلُهَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ هَبَاءً مَنْثُورًا».

قَالَ ثَوْبَانُ: يَا رَسُولَ اللهِ صِفْهُمْ لَنَا، جَلِّهِمْ لَنَا[1] أَنْ لَا نَكُونَ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ.

قَالَ: «أَمَا إِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ، وَمِنْ جِلْدَتِكُمْ.[2] وَيَأْخُذُونَ مِنَ اللَّيْلِ[3] كَمَا تَأْخُذُونَ وَلَكِنَّهُمْ أَقْوَامٌ إِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللهِ انْتَهَكُوهَا». (هـ) عن ثوبان. [صحيح الجامع ٥٠٢٨] (صحيح)

ثوبان ﷺ سے روایت ہے کہ:

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: میں اپنی امت کے ان لوگوں کو جانتا ہوں جو قیامت کے دن تمام پہاڑ جیسی روشن نیکیاں لے کر آئیں گے لیکن اللہ تعالی ان کی نیکیوں کو بکھری دھول بنا کر اڑا دے گا۔ حضرت ثوبان نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، ہمیں ان لوگوں کے بارے میں بتائیے تاکہ ان کا حال مزید واضح ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم انہی میں سے ہوں اور ہمیں اس کا علم ہی نہ ہو۔ آپ نے فرمایا: وہ لوگ تمھارے ہی بھائی ہوں گے، تم ہی میں سے ہوں گے۔ وہ رات کے مختلف حصوں میں تمھاری طرح عبادت بھی کریں گے۔ لیکن ان کا حال یہ ہوگا کہ انہیں تنہائی میں جب بھی حرام کام کا موقع مل جائے اس میں ضرور واقع ہوں گے۔ [ابن ماجہ] (صحیح)

Sauban ﷺ se riwaayat hai ke:

"Allah ke Rasool ﷺ ne farmaayaa: 'Main apni ummat ke un logon ko jaanta hoon jo Qiyaamat ke din tamaam pahaad jaisi raushan nekiyaan le kar aayenge lekin Allah Ta'ala unki nekiyon ko bikhri dhool bana kar uda dega.' Hazrat Sauban ne arz kiya: 'Aye Allah ke Rasool ﷺ, humen un logon ke baare mein bata'iye taa ke unka haal mazeed wazeh ho aur kahin aisa na ho ke hum unhi mein se hon aur humein iska ilm hi na ho.' Aap ne farmaayaa: 'Wo log tumhare hi bhai honge, tum hi mein se honge. Wo raat ke mukhtalif hisson mein tumhari tarah ibaadat bhi karenge. Lekin unka haal ye hoga ke unhen tanhayi mein jab bhi haraam kaam ka mauqa mil jaye us mein zaroor waqe' honge.'" *[Ibne Majah] (Saheeh)*

---

[1] قَوْلُهُ: (جَلِّهِمْ لَنَا) بِالْجِيمِ مِنَ التَّجْلِيَةِ، أَيِ: اكْشِفْ مَالَهُمْ لَنَا [حاشية السندي على سنن ابن ماجه (٢/ ٥٦١)]

[2] (مِنْ جِلْدَتِكُمْ) بِكَسْرِ الْجِيمِ، أَيْ: مِنْ جِنْسِكُمْ [حاشية السندي على سنن ابن ماجه (٢/ ٥٦١)]

[3] (وَيَأْخُذُونَ مِنَ اللَّيْلِ) أَيْ: يَأْخُذُونَ مِنْ عِبَادَةِ اللَّيْلِ نَصِيبًا [حاشية السندي على سنن ابن ماجه (٢/ ٥٦١)]

۲۳. عمل کی توفیق کے لیے اللہ سے دعا کرنا

23. Amal ki taufeeq ke liye Allah se dua karna

قال سبحانه وتعالى للنبي ﷺ:

قُلْ «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ
وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي
وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ
أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُ إِلَى حُبِّكَ».

(ت) [مختصر العلو ظلال الجنة ونحوه في صحيح الجامع ٥٩] (صحيح)

> ایک حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ تعالی نے نبی کریم ﷺ کو ان کلمات کے ذریعے دعا کرنے کا حکم دیا:
> اے اللہ، میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں، نیک کاموں کے کرنے کی اور برائیوں سے بچنے کی اور مساکین سے محبت کرنے کی۔ اور میں تجھ سے اِس بات کا سوال کرتا ہوں کہ تو میری مغفرت فرمادے اور مجھ پر رحم فرما اور جب تو لوگوں کو آزمائش میں ڈالے تو مجھے فتنے میں ڈالے بغیر ہی اٹھالے۔ اور مجھے تیری محبت، تجھ سے محبت کرنے والے کی محبت اور تیری محبت سے قریب کرنے والے عمل کی محبت کی توفیق دیدے۔ [ترمذی] (صحیح)

> *Ek Hadees-e-Qudsi mein hai ke Allah Ta'ala ne Nabi Kareem ﷺ ko in kalimaat ke zariye dua karne ka hukm diya:*
> "Aye Allah, main tujh se taufeeq mangta hoon, nek kaamon ke karne ki aur buraiyon se bachne ki aur masaakeen se mohabbat karne ki. Aur main tujh se is baat ka sawaal karta hoon ke tu meri magfirat farma de aur mujh par rahem farma aur jab tu logon ko aazma'ish mein daale to mujhe fitne mein daale bagair hi utha le. Aur mujhe teri mohabbat, tujh se mohabbat karne waale ki mohabbat aur teri mohabbat se qareeb karne waale 'amal ki taufeeq de." *[Tirmizi] (Saheeh)*

۲۴. بھلائی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا

24. Bhalai ka hukm dena aur burayi se manaa karna

قال تعالى:

كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ
تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ. [آل عمران ١١٠]

> اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:
> تم بہترین امت ہو جسے لوگوں (کی بھلائی) کے لیے چن کر الگ کیا گیا ہے۔ تم لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائیوں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ [سورۃ آل عمران ۱۱۰]

> *Allah Ta'ala ka farmaan hai:*
> "Tum behtareen ummat ho jise logon (ki bhalai) ke liye chun kar alag kiya gaya hai. Tum logon ko bhalai ka hukm dete ho aur buraiyon se manaa karte ho aur Allah par imaan rakhte ho." *[Surah Aale Imran 110]*

قال تعالى:

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ
يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللهَ وَرَسُولَهُ
أُولَئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللهُ إِنَّ اللهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ. [التوبة: ٧١]

> اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:
> ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے دوست و مددگار ہیں۔ وہ ایک دوسرے کو بھلائی کی تاکید کرتے ہیں اور برائیوں سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ جلد ہی رحم فرمائے گا۔ بے شک، اللہ تعالیٰ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ [سورۃ التوبہ ۷۱]

> *Allah Ta'ala ka farmaan hai:*
> "Imaan waale mard aur imaan waali aurten aapas mein ek doosre ke dost aur madadgaar hain. Wo ek doosre ko bhalai ki taakeed karte hain aur buraiyon se rokte hain, namaz qayem karte hain, zakaat dete hain aur Allah aur us ke Rasool ki farmabardari karte hain. Yahi Wo log hain jin par Allah Ta'ala jald hi rahem farmaye ga. Be-shak, Allah Ta'ala zabardast hai, hikmat wala hai." *[Surah At Taubah 71]*

قال ﷺ:

مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى،
كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ تَبِعَهُ،
لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا،
وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ،
كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ تَبِعَهُ،
لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا.

[م: العلم ١٦ - (٢٦٧٤)] عن أبي هريرة

> اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:
> جو شخص لوگوں کو ہدایت کی طرف بلائے اس کے لیے ان سب کا اجر ہے جو اس ہدایت کی پیروی کریں۔ ہاں، لیکن اُن کے اجر میں سے کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ اور جو شخص لوگوں کو گمراہی کی طرف بلائے اس پر ان سب کا گناہ ہے جو اس کی پیروی کریں۔ ہاں، لیکن خود ان کے گناہ میں سے کوئی کمی نہیں ہوگی۔ [مسلم]

> *Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:*
> Jo shakhs logon ko hidaayat ki taraf bulaye us ke liye un sab ka ajr hai jo us hidaayat ki pairwi karen. Haan, lekin un ke ajr mein se koi kami nahi ki jayegi. Aur jo shakhs logon ko gumrahi ki taraf bulaye us par un sab ka gunah hai jo us ki pairwi karen. Haan, lekin khud un ke gunah mein se koi kami nahi hogi. ***[Muslim]***

۲۵. عمل کے ذریعہ بھی دوسروں کو تعلیم دینا

25. Amal ke zariya bhi dusron ko ta'aleem dena

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ:

صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ ﵄ عَلَى جَنَازَةٍ

فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الكِتَابِ قَالَ: «لِيَعْلَمُوا أَنَّهَا سُنَّةٌ». [خ: الجنائز ١٣٣٥]

طلحہ بن عبداللہ بن عوف فرماتے ہیں:

میں نے عبداللہ بن عباس ﵄ کے پیچھے جنازہ کی نماز ادا کی تو انہوں نے اس میں سورہ فاتحہ پڑھی اور (نماز کے بعد) کہا: (میں نے جہراً اس لیے پڑھی) تاکہ لوگوں کو معلوم ہو کہ یہ نبی ﷺ کا طریقہ ہے۔ [بخاری]

Talha bin Abdullah bin Auf farmaate hain:

"Maine Abdullah bin Abbas ﵄ ke peeche janaze ki namaz adaa ki to unhon ne us mein Surah Al Fatiha padhi aur (namaz ke baad) kaha: (Maine jahran is liye padhi) taaki logon ko maloom ho ke ye Nabi ﷺ ka tareeqa hai." *[Bukhari]*

عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ

جَاءَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ

فَصَلَّى بِنَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا،

فَقَالَ: «إِنِّي لَأُصَلِّي بِكُمْ وَمَا أُرِيدُ الصَّلَاةَ

وَلَكِنْ أُرِيدُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُصَلِّي». [خ: كتاب الأذان ٨٢٤]

ابوقلابہ فرماتے ہیں:

ہمارے ہاں مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو انہوں نے ہماری اِس مسجد میں ہمیں نماز پڑھائی اور کہا: میں تمہیں نماز پڑھا رہا ہوں۔ لیکن میرا مقصد محض نماز پڑھنے کا نہیں ہے بلکہ میں تمہیں دکھانا چاہتا ہوں کہ اللہ کے نبی ﷺ کس طرح نماز پڑھتے تھے۔ [بخاری]

Abu Qilabah farmaate hain:

"Hamaare haan Malik bin Huwairis ﵁ tashreef laaye to unhon ne hamaari is masjid mein humein namaz padhayi aur kaha: Main tumhen namaz padha raha hoon. Lekin mera maqsad mahez namaz padhne ka nahi hai balki main tumhen dikhaana chahta hoon ke Allah ke Nabi ﷺ kis tarah namaz padhte they." *[Bukhari]*

عَنْ أَبِي أَنَسٍ،

أَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ بِالْمَقَاعِدِ

فَقَالَ: «أَلَا أُرِيكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللهِ ﷺ؟

ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا». [م: الطهارة ٩ - (٢٣٠)]

ابوانس کہتے ہیں:

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے مقاعد کے مقام پر وضو کیا تو کہا: کیا میں تمہیں نبی ﷺ کا وضو نہ دکھاؤں۔ پھر آپ نے تین تین مرتبہ وضو کیا۔ (یعنی تمام اعضاء تین تین مرتبہ دھوئے۔) [مسلم]

Abu Anas kehte hain:

"Usman bin Affaan ﵁ ne maqaa'id ke maqam par wuzu kiya to kaha: Kya main tumhen Nabi ﷺ ka wuzu na dikhaoon. Phir Aap ne teen teen martaba wuzu kiya. (Yaani tamaam aazaa teen teen martaba dhoye)."

[Muslim]

۲۶.   نیک کام میں تعاون کرنا

26. Nek kaam mein ta’awoon karna

قال تعالی:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ. [المائدة: ٢]

> اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:
>
> نیکی اور تقوی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرو لیکن گناہ اور سرکشی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔ [سورۃ المائدہ ۲]

> *Allah Ta'ala ka farmaan hai:*
>
> "Neki aur taqwa ke kaamon mein ek doosre ka ta’awun karo lekin gunah aur sarkashi ke kaamon mein ek doosre ki madad na karo."

[Surah Al Ma'idah 5:2]

قال ﷺ:

وَتُعِينُ الرَّجُلَ فِي دَابَّتِهِ فَتَحْمِلُهُ عَلَيْهَا

أَوْ تَرْفَعُ لَهُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ.

[خ: الجهاد والسير ٢٩٨٩ – م: الزكاة ٥٦ – (١٠٠٩)]

> رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:
>
> تمھارا کسی شخص کو سواری پر سوار ہونے میں مدد کرنا یا اُس کے سامان کو اٹھا کر اوپر رکھنا بھی صدقہ ہے۔ [بخاری ومسلم]

> *Rasoolullah ﷺ ka farmaan hai:*
>
> "Tumhara kisi shakhs ko sawaari par sawaar hone mein madad karna ya uske samaan ko utha kar oopar rakhna bhi sadqah hai."

[Bukhari wa Muslim]

٢٧. تقدیر پر تکیہ کرنے کی بجائے عمل کرنا

27. Taqdeer par takya karne ki bajaye 'amal karna

عَنْ عَلِيٍّ ﷛، قَالَ:

كُنَّا فِي جَنَازَةٍ فِي بَقِيعِ الغَرْقَدِ،

فَأَتَانَا النَّبِيُّ ﷺ فَقَعَدَ وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ،

وَمَعَهُ مِخْصَرَةٌ، فَنَكَّسَ فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِمِخْصَرَتِهِ،

ثُمَّ قَالَ: «مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ، مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ

إِلَّا كُتِبَ مَكَانُهَا مِنَ الجَنَّةِ وَالنَّارِ، وَإِلَّا قَدْ كُتِبَ شَقِيَّةً أَوْ سَعِيدَةً»

فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَفَلاَ نَتَّكِلُ عَلَى كِتَابِنَا وَنَدَعُ العَمَلَ؟

فَمَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ،

وَأَمَّا مَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ،

قَالَ: «أَمَّا أَهْلُ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ السَّعَادَةِ،

وَأَمَّا أَهْلُ الشَّقَاوَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ الشَّقَاوَةِ»

ثُمَّ قَرَأَ: ﴿فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالحُسْنَى [فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى،

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى، وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى][1]﴾ الآيَةَ.

[خ: الجنائز ١٣٦٢ - م: القدر ٦ - (٢٦٤٧)] واللفظ لمسلم

علی ﷛ فرماتے ہیں:

ہم بقیع غرقد میں ایک جنازے میں تھے کہ اللہ کے نبی ﷺ تشریف لائے اور بیٹھ گئے۔ ہم بھی آپ کے گرد بیٹھ گئے۔ آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی۔ آپ ﷺ سر جھکائے اس چھڑی سے زمین کریدتے رہے۔ پھر آپ نے فرمایا: تم میں سے جو بھی شخص پیدا ہوتا ہے اس کا مقام جنت یا جہنم میں لکھ دیا جاچکا ہوتا ہے کہ وہ شقی ہے یا سعید۔ اس پر ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول، پھر تو ہم کیوں نہ اس لکھے ہوئے پر تکیہ کرلیں اور عمل چھوڑ دیں۔ اور ہم میں سے جو سعید ہوگا وہ سعادت والے اعمال کی طرف جائے گا اور جو شقی ہوگا وہ شقاوت والے اعمال کی طرف چلا جائے گا۔ اس پر اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جو سعید ہوتے ہیں ان کے لیے سعادت والے اعمال

---

[1] الزيادة لمسلم

آسان کر دیے جاتے ہیں، اور جو شقی ہوتے ہیں ان کے لیے شقاوت والے عمل آسان کر دیے جاتے ہیں۔ پھر آپ نے یہ آیات پڑھیں ﴿فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى [فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى، وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى، وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى]﴾ پس جس نے بھی دیا اور پرہیزگاری اختیار کی اور بھلائی کی تصدیق کی ہم اسے آسان راہ پر چلنے کی سہولت دیں گے۔ لیکن جس نے بخل کیا اور بے پرواہ ہو گیا اور بھلائی کو جھٹلایا اس کے لیے تنگ راستے کی سہولت دے دیں گے۔ [بخاری و مسلم]

Ali ﷺ farmaate hain:

"Hum Baqee'-e-Garqad mein ek janaaze mein they ke Allah ke Nabi ﷺ tashreef laaye aur baith gaye. Hum bhi Aap ke gird baith gaye. Aap ke haath mein ek chhadi thi. Aap ﷺ sar jhukaaye us chhadi se zameen kuredte rahe. Phir Aap ne farmaayaa: 'Tum mein se jo bhi shakhs paida hota hai us ka maqaam Jannat ya Jahannam mein likha ja chuka hota hai ke Wo shaqi hai ya sa'eed. Is par ek shakhs ne kaha: 'Aye Allah ke Rasool, phir hum kyun na us likhe hue par takya kar lein aur 'amal chhod dein?' Aur hum mein se jo sa'eed hoga Wo sa'adat wale 'amal ki taraf jaayega aur jo shaqi hoga Wo shaqaawat wale 'amal ki taraf chala jaayega.' Is par Allah ke Rasool ﷺ ne farmaayaa: 'Jo sa'eed hote hain un ke liye sa'adat wale 'amal aasaan kar diye jaate hain, aur jo shaqi hote hain un ke liye shaqaawat wale 'amal aasaan kar diye jaate hain.' Phir Aap ne ye aayaat padhien:

﴿فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى [فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى،
وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى، وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى]﴾

'pas jis ne bhi diya aur parhezgaari ikhtiyaar ki aur bhalai ki tasdeeq ki hum usey aasaan raah par chalne ki sahulat denge. Lekin jis ne bukhl kiya aur be-parwah ho gaya aur bhalai ko jhutlaya us ke liye tang raste ki sahulat de dein ge.' *[Bukhari wa Muslim]*

۲۸.   قول وعمل کی مخالفت سے بچنا

28. Qaul wa 'amal ki mukhaalifat se bachna

قال تعالى:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ. [الصف: ٢، ٣]

> اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:
> اے ایمان والو، تم وہ کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ؟ اللہ کے نزدیک یہ بات بڑی ہی سخت ناپسندیدہ ہے کہ تم وہ کہو جو تم کرتے نہیں۔ [سورۃ الصف ۲-۳]

> *Allah Ta'ala ka farmaan hai:*
> "Aye imaan walon, tum Wo kyun kehte ho jo karte nahi? Allah ke nazdeek ye baat badi hi sakht naa-pasandeedah hai ke tum Wo kaho jo tum karte nahi." ***[**Surah As Saf 2-3**]***

قال تعالى:

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ

وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ. [البقرة: ٤٤]

> اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:
> کیا تم لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؟ حالانکہ تم (اللہ کی) کتاب بھی پڑھتے ہو! کیا تمہیں اتنی بھی سمجھ نہیں ؟ [سورۃ البقرہ ۴۴]

> *Allah Ta'ala ka farmaan hai:*
> "Kya tum logon ko bhalai ka hukm dete ho aur khud apne aap ko bhool jaate ho? Halaanki tum (Allah ki) kitaab bhi padhte ho! Kya tumhe itni bhi samajh nahi?" ***[**Surah Al Baqarah 44**]***

قال ﷺ:

يُجَاءُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

فَيُلْقَى فِي النَّارِ، فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُهُ فِي النَّارِ

فَيَدُورُ كَمَا يَدُورُ الْحِمَارُ بِرَحَاهُ

فَيَجْتَمِعُ أَهْلُ النَّارِ عَلَيْهِ، فَيَقُولُونَ: أَيْ فُلَانُ مَا شَأْنُكَ؟

أَلَيْسَ كُنْتَ تَأْمُرُنَا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَانَا عَنِ الْمُنْكَرِ؟

قَالَ: كُنْتُ آمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ وَأَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ.

[خ: بدء الخلق ٣٢٦٧ – م: الزهد والرقائق ٥١ – (٢٩٨٩)] عن أسامة بن زيد.

رسول ﷺ کا فرمان ہے:

قیامت کے دن ایک شخص کو لایا جائے گا اور اسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ اس کی آنتیں باہر نکل آئیں گی۔ وہ (اپنی آنتوں کو لیے) اِس طرح چکر لگائے گا جیسے گدھا چکی کے اطراف گھومتا ہے۔ جہنمی اس کے پاس جمع ہوں گے اور اس سے کہیں گے: اے فلاں، تیرا کیا حال ہو گیا؟ کیا تُو ہی نہیں تھا جو ہمیں بھلائی کا حکم دیتا تھا اور برائیوں سے منع کرتا تھا؟ وہ کہے گا: ہاں، میں تمہیں بھلائی کا حکم دیتا تھا لیکن خود بھلائیاں نہیں کرتا تھا اور میں تمہیں برائیوں سے منع کرتا تھا لیکن خود ان برائیوں کا ارتکاب کرتا تھا۔ [بخاری ومسلم]

Rasoolullah ﷺ ka farmaan hai:

"Qiyaamat ke din ek shakhs ko laya jaayega aur usey Jahannam mein phenk diya jaayega. Us ki aanten baahar nikal aayengi. Wo (apni aanton ko le kar) is tarah chakkar lagayega jaise gadha chakki ke atraaf ghoomta hai. Jahannami us ke paas jama honge aur us se kahenge: 'Aye fulan, tera kya haal hoga? Kya tu hi nahi tha jo humein bhalai ka hukm deta tha aur buraiyon se manaa karta tha?' Wo kahega: 'Haan, main tumhein bhalai ka hukm deta tha lekin khud bhalaiyan nahi karta tha aur main tumhein buraiyon se manaa karta tha lekin khud un buraiyon ka irtikaab karta tha.'" ***[****Bukhari wa Muslim****]***

قال ﷺ:

أَتَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي على قَوْمٍ
تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقارِيضَ مِنْ نارٍ
كُلَّما قُرِضَتْ وَفَتْ،
فَقُلْتُ: «يا جبريلُ، مَنْ هؤلاءِ؟»
قال: خُطباءُ أُمَّتِكَ الذينَ يَقولونَ ما لا يَفْعَلونَ
وَيَقْرَؤونَ كِتابَ اللهِ ولا يَعْمَلُونَ بِهِ».

(هب) عن أنس. [صحيح الجامع ١٢٩] (حسن)

> رسول ﷺ کا فرمان ہے:
> معراج کی رات میرا گزر بعض لوگوں پر سے ہوا جن کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کترے جا رہے تھے۔ حال یہ تھا کہ جب بھی وہ کترے جاتے پھر سے پہلے کی طرح اپنی اصلی حالت پر لوٹ آتے۔ میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا: اے جبریل، یہ کون لوگ ہیں! جبریل نے کہا: یہ آپ کی امت کے وہ خطباء ہیں جو بولتے ہیں لیکن کرتے نہیں اور اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں لیکن اس پر عمل نہیں کرتے۔ [شعب الایمان] (حسن)

> *Rasoolullah ﷺ ka farmaan hai:*
> "Me'raaj ki raat mera guzar baaz logon par se hawa jin ke honth aag ki qainchiyon se katre ja rahe they. Haal ye tha ke jab bhi Wo katre jaate phir se pehle ki tarah apni asli haalat par laut aate. Maine Jibreel alaihis salaam se poocha: 'Aye Jibreel, ye kaun log hain?' Jibreel ne kaha: 'Ye aap ki ummat ke Wo khutabaa hain jo bolte hain lekin karte nahi aur Allah ki kitaab padhte hain lekin us par 'amal nahi karte.'

[Shu'ab ul imaan] (Hasan)

۲۹. عمل چھوٹ جائے تو اس کی قضا اور بھرپائی کرنا

29. Amal chhoot jaye to us ki qazaa aur bharpayi karna

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

إِذَا عَمِلَ عَمَلًا أَثْبَتَهُ

وَكَانَ إِذَا نَامَ مِنَ اللَّيْلِ أَوْ مَرِضَ

صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً.

[م: صلاة المسافرين وقصرها ١٤١ - (٧٤٦)]

> عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:
> اللہ کے رسول ﷺ جب کوئی عمل کرتے تو اس پر پابندی سے جمے رہتے۔ کبھی ایسا ہوتا کہ آپ رات میں سو جاتے تھے یا بیمار ہوتے (اور تہجد چھوٹ جاتی) تو آپ دن میں بارہ رکعتیں ادا کرتے تھے۔ [مسلم]

> *Ayesha رضی اللہ عنہا farmaati hain:*
> "Allah ke Rasool ﷺ jab koi 'amal karte to us par paabandi se jame rehte. Kabhi aisa hota ke Aap raat mein so jaate they ya bimaar hote (aur tahajjud chhoot jaati) to Aap din mein barah raka'aten adaa karte they."
>
> *[Muslim]*

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﵄

أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَهُ أَوْ لِآخَرَ: «أَصُمْتَ مِنْ سُرَرِ شَعْبَانَ؟»

[وللبخاري: **«أَمَا صُمْتَ سَرَرَ هَذَا الشَّهْرِ»؟] قَالَ: لَا. قَالَ: «فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ».**

[م: الصيام ١٩٥ - (١١٦١) - نحوه خ: الصوم ١٩٨٣]

وفي رواية لمسلم:

قَالَ لِرَجُلٍ: «هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ[1] هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا»؟ قَالَ: لَا.

فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «فَإِذَا أَفْطَرْتَ مِنْ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ مَكَانَهُ». [م: الصيام ٢٠٠ - (١١٦١)]

> عمران بن حصین ﵄ فرماتے ہیں کہ:
>
> اللہ کے رسول ﷺ نے ان سے یا کسی اور سے کہا: کیا تم نے سُرر شعبان کے روزے رکھے؟
>
> بخاری کی روایت میں ہے کیا تم نے سُرر شعبان کے روزے نہیں رکھے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ تو آپ نے فرمایا
>
> جب رمضان کا مہینہ ختم ہو جائے تو (اس کے بدلے) دو روزے رکھنا۔ [بخاری و مسلم]
>
> مسلم کی ایک روایت میں ہے:
>
> آپ نے ایک شخص سے پوچھا: کیا تم نے اِس مہینے میں سُرر کے روزے رکھے؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا:
>
> جب رمضان کا مہینہ ختم ہو جائے تو اِس کے بدلے دو دن روزہ رہنا۔ [مسلم]

> *Imran bin Husain ﵄ farmaate hain ke:*
>
> "Allah ke Rasool ﷺ ne un se ya kisi aur se kaha: 'Kya tumne Surar-e-Sha'aban ke roze rakhe?'
>
> Bukhari ki riwaayat mein hai Kya tumne Surar-e-Sha'aban ke roze nahin rakhe?' Unhone kaha: 'Nahi.' To Aap ne farmaayaa: 'Jab Ramazan ka mahina khatam ho jaye to (us ke badle) do roze rakhna.'

[Bukhari wa Muslim]

> *Muslim ki ek riwaayat mein hai:*
>
> Aap ne ek shakhs se poocha: 'Kya tumne is mahine mein Surar ke roze rakhe?' Usne kaha 'Nahi.' Aap ne farmaayaa: 'Jab Ramazan ka mahina khatam ho jaye to is ke badle do din roza rehna.' *[Muslim]*

---

[1] قال ابن حجر: وَالسَّرَر بِفَتْحِ السِّين الْمُهْمَلَة وَيَجُوزُ كَسْرُهَا وَضَمُّهَا جَمْعُ سُرَّةٍ وَيُقَال أَيْضًا سِرَار بِفَتْحِ أَوَّله وَكَسْرِهِ، وَرَجَّحَ الْفَرَّاء الْفَتْح وَهُوَ مِنْ الِاسْتِسْرَار قَالَ أَبُو عُبَيْد وَالْجُمْهُور: الْمُرَاد بِالسُّرَرِ هُنَا آخِر الشَّهْر سُمِّيَتْ بِذَلِكَ لِاسْتِسْرَارِ الْقَمَر فِيهَا وَهِيَ لَيْلَة ثَمَانٍ وَعِشْرِينَ وَتِسْع وَعِشْرِينَ وَثَلَاثِينَ [فتح الباري]

عَنْ عَائِشَةَ

أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ

كَانَ إِذَا فَاتَتْهُ الصَّلَاةُ مِنَ اللَّيْلِ مِنْ وَجَعٍ أَوْ غَيْرِهِ

صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً. [م:صلاة المسافرين وقصرها ١٤٠ - (٧٤٦)]

> عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:
>
> اللہ کے رسول ﷺ کی رات کی نماز بیماری یا کسی اور سبب سے فوت ہو جاتی تو آپ (اس کے بدلے) دن میں بارہ رکعت نماز ادا کرتے تھے۔ [مسلم]

> *Ayesha رضی اللہ عنہا farmaati hain:*
>
> "Allah ke Rasool ﷺ ki raat ki namaz bimari ya kisi aur sabab se faut ho jati thi to Aap (us ke badle) din mein barah raka'at namaz adaa karte they." *[Muslim]*

قال ﷺ:

مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ

فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ

كَتَبَ اللهُ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ الليل.

[م: صلاة المسافرين وقصرها ١٤٢ - (٧٤٧)] عن عمر

> اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:
>
> جو شخص اپنے رات کی عبادت کا معمول پورا کیے بغیر سو جائے لیکن پھر اسے فجر اور ظہر کے درمیان پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (اُس کے نامہ اعمال میں) ایسے ہی لکھ دیتا ہے جیسے اس نے وہ رات ہی میں ادا کیا تھا۔ [مسلم]

> *Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:*
>
> Jo shakhsh apne raat ki ibaadat ka ma'amool poora kiye bagair so jaye lekin phir usey fajar aur zuhar ke darmiyan padh le to Allah ta'ala (uske naama-e-aamaal mein) aise hi likh deta hai jaise usne wo raat hi mein adaa kiya tha. *[Muslim]*

۳۰. عمل میں دوسروں سے آگے بڑھنے کا جذبہ رکھنا

30. Amal mein dusron se aage badhne ka jazba rakhna

عن عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضي الله عنه يَقُولُ

أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمًا أَنْ نَتَصَدَّقَ، فَوَافَقَ ذَلِكَ مَالًا عِنْدِي

فَقُلْتُ: الْيَوْمَ أَسْبِقُ أَبَا بَكْرٍ إِنْ سَبَقْتُهُ يَوْمًا، فَجِئْتُ بِنِصْفِ مَالِي.

فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَا أَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ»؟ قُلْتُ: مِثْلَهُ.

قَالَ: وَأَتَى أَبُو بَكْرٍ رضي الله عنه بِكُلِّ مَا عِنْدَهُ.

فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَا أَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ»؟

قَالَ: أَبْقَيْتُ لَهُمُ اللهَ وَرَسُولَهُ. قُلْتُ: لَا أُسَابِقُكَ إِلَى شَيْءٍ أَبَدًا! (د ت) [د: ١٦٧٨ - ت: ٣٦٧٥] (حسن)

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

اللہ کے رسول ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم صدقہ کریں۔ اُس دن میرے پاس مال موجود تھا۔ میں نے اپنے جی میں کہا: اگر ابوبکر رضی اللہ عنہ سے آگے بڑھ جانے کا کوئی دن ہو سکتا ہے تو وہ آج ہی کا دن ہے۔ پس میں نے اپنے مال میں سے آدھا لے کر حاضر ہوا۔ اللہ کے رسول ﷺ نے پوچھا: اے عمر، اپنے گھر والوں کے لیے کیا چھوڑا۔ میں نے کہا: اسی کے بقدر چھوڑا ہے۔ اس کے بعد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے اور اپنا سارا مال لے کر آئے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے ان سے پوچھا: اپنے گھر والوں کے لیے کیا چھوڑا۔ وہ بولے ان کے لیے اللہ اور اس کے رسول کو چھوڑ آیا ہوں۔ پس میں نے کہا: آج کے بعد میں کبھی آپ سے آگے بڑھنے کی کوشش نہیں کروں گا۔

[ابوداؤد، ترمذی] (حسن)

Umar bin Khattab ﷺ farmaate hain ke:

"Allah ke Rasool ﷺ ne hamein hukm diya ke hum sadqah karen. Us din mere paas maal maujood tha. Maine apne dil mein kaha: 'Agar Abu Bakr ﷺ se aage badh jaane ka koi din ho sakta hai to Wo aaj hi ka din hai.' To maine apne maal mein se aadha le kar haazir hua. Allah ke Rasool ﷺ ne poocha: 'Aye Umar, apne ghar walon ke liye kya chhoda?' Maine kaha: 'Isi ke barabar chhoda hai.' Us ke baad Abu Bakr Siddeeq ﷺ aaye aur apna saara maal le kar aaye. Allah ke Rasool ﷺ ne un se poocha: 'Apne ghar walon ke liye kya chhoda?' Wo bole: 'Un ke liye Allah aur us ke Rasool ko chhod aaya hoon.' To maine kaha: 'Aaj ke baad main kabhi aap se aage badhne ki koshish nahi karunga.'

[Abu Dawood, Tirmizi] (Hasan)

۳۱. جو عمل نہیں کیا اس پر تعریف کو قبول نہ کرنا

31. Jo 'amal nahin kiya us par ta'areef ko qabool na karna

قال تعالى:

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا

وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا

فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ. [آل عمران: ١٨٨]

> اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:
>
> جو لوگ اپنے کیے پر خوش ہو رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کاموں پر بھی ان کی تعریف ہو جو انہوں نے نہیں کیے، آپ ان کے بارے میں یہ نہ سمجھنا کہ وہ عذاب سے بچ نکلنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ ان کے لیے تو بڑا دردناک عذاب ہے۔ [آل عمران ۱۸۸]

> *Allah Ta'ala ka farmaan hai:*
>
> "Jo log apne kiye par khush ho rahe hain aur chahte hain ke un kaamon par bhi un ki tareef ho jo unhon ne nahin kiye, aap un ke baare mein ye na samajhna ke Wo azaab se bach niklne mein kaamyaab ho jayenge. Un ke liye to bada dardnaak azaab hai." *[Aal-e-Imran 188]*

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ،

أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُنَافِقِينَ، فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ،
كَانُوا إِذَا خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى الْغَزْوِ تَخَلَّفُوا عَنْهُ،
وَفَرِحُوا بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللهِ ﷺ،
فَإِذَا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ اعْتَذَرُوا إِلَيْهِ، وَحَلَفُوا
وَأَحَبُّوا أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا» فَنَزَلَتْ:
﴿لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا
فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ﴾ [آل عمران: ١٨٨]

[خ: تفسير القرآن ٤٥٦٧ –م: التوبة ٧ - (٢٧٧٧)] واللفظ لمسلم

ابوسعید خدری ﷺ فرماتے ہیں:

نبی ﷺ کے زمانے میں بعض منافقین تھے، جن کا حال یہ تھا کہ جب اللہ کے رسول ﷺ کسی جنگ پر نکلتے تو وہ پیچھے رہ جاتے اور رسول اللہ ﷺ سے بچ کر پیچھے بیٹھے رہنے پر خوش ہوتے۔ پھر جب اللہ کے رسول ﷺ سفر سے واپس لوٹتے تو یہ لوگ آپ کی خدمت میں (جھوٹے جھوٹے) عذر پیش کرتے اور قسمیں کھاتے اور چاہتے کہ جو کام انہوں نے نہیں کیا اس پر ان کی تعریف ہو۔ پس اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

﴿ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا
وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ ﴾

[بخاری و مسلم]

Abu Sa'eed Khudri ﷺ farmaate hain:

"Nabi ﷺ ke zamaane mein baaz munafiqeen they, jin ka haal ye tha ke jab Allah ke Rasool ﷺ kisi jung par nikalte to Wo peeche reh jaate aur Rasoolullah ﷺ se bach kar peeche baithe rehne par khush hote. Phir jab Allah ke Rasool ﷺ safar se waapas laut te to ye log aap ki khidmat mein (jhoote jhoote) uzr pesh karte aur qasmen khaate aur chahte ke jo kaam unhone nahin kiya us par un ki tareef ho. Pas Is par ye aayat nazil hui."

﴿ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا
وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ ﴾

[Bukhari wa Muslim]

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ:

فِي قَوْلِهِ تَعَالَى:

﴿وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا﴾

أَنْ يَقُولَ لَهُمُ النَّاسُ عُلَمَاءُ وَلَيْسُوا بِأَهْلِ عِلْمٍ

لَمْ يَحْمِلُوهُمْ عَلَى هُدًى وَلَا خَيْرٍ

وَيُحِبُّونَ أَنْ يَقُولَ لَهُمُ النَّاسُ: قَدْ فَعَلُوا.

[تفسير الطبري = جامع البيان ط هجر (٦: ٣٠١)]

> ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے فرمان:
>
> **﴿وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا﴾**
>
> انہیں یہ پسند ہے کہ اس کام پر ان کی تعریف ہو جو انہوں نے نہیں کیا۔ فرماتے ہیں: یعنی وہ پسند کرتے ہیں کہ انہیں علماء کہا جائے جب کہ وہ علم والے نہیں ہیں۔ انہوں نے لوگوں کو ہدایت اور خیر پر نہیں ڈالا لیکن چاہتے ہیں کہ لوگ ان کے بارے میں کہیں کہ انہوں نے ایسا کیا ہے۔ [تفسیر طبری]

> *Ibne Abbas رضی اللہ عنہما Allah Ta'ala ke farmaan:*
>
> **﴿وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا﴾**
>
> "Unhen ye pasand hai ke us kaam par un ki tareef ho jo unhon ne nahin kiya. Farmaate hain: Ya'ani Wo pasand karte hain ke unhen ulama kaha jaaye jab ke Wo ilm waale nahin hain. Unhone logon ko hidaayat aur khair par nahin dala lekin chahte hain ke log un ke baare mein kahen ke unhon ne aisa kiya hai." *[Tafseer Tabri]*

۳۲. ایک عمل کے سبب دوسری ذمہ داریوں کو ضائع نہ کرنا

32. Ek 'amal ke sabab dusri zimmedariyon ko zaaye na karna

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ:

قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ:

«أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ»؟

قُلْتُ: إِنِّي أَفْعَلُ ذَلِكَ.

قَالَ: «فَإِنَّكَ، إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ

هَجَمَتْ عَيْنَاكَ، وَنَفِهَتْ نَفْسُكَ.

لِعَيْنِكَ حَقٌّ، وَلِنَفْسِكَ حَقٌّ، وَلِأَهْلِكَ حَقٌّ. قُمْ وَنَمْ، وَصُمْ وَأَفْطِرْ».

[خ: النكاح ٥١٩٩ – م: الصيام ١٨٨ – (١١٥٩)] واللفظ لمسلم

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے مجھ سے کہا: کیا یہ بات (صحیح طور پر) مجھ تک نہیں پہنچی ہے کہ تم رات بھر قیام کرتے ہو اور دن میں روزہ بھی رکھتے ہو؟ میں نے کہا: جی، میں ایسا ہی کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم ایسا کرو گے تو تمھاری آنکھیں اندر چلی جائیں گی اور تمھارا جسم کمزور ہو جائے گا۔ (حقیقت یہ ہے کہ) تمھاری آنکھوں کا تمھارے اوپر حق ہے، تمھارے جسم کا تم پر حق ہے، تمھارے گھر والوں کا تم پر حق ہے۔ بلکہ تم قیام بھی کرو اور سو بھی جاؤ، روزہ بھی رکھو اور کبھی روزہ بھی نہ رکھو۔ [بخاری ومسلم]

Abdullah bin Amr ﷺ farmaate hain:

"Allah ke Rasool ﷺ ne mujh se kaha: 'Kya ye baat (saheeh taur par) mujh tak nahin pohnchi hai ke tum raat bhar qiyaam karte ho aur din mein roza bhi rakhte ho?' Main ne kaha: 'Ji, main aisa hi karta hoon.' Aap ﷺ ne farmaayaa: 'Agar tum aisa karoge to tumhari aankhen andar chali jayengi aur tumhara jism kamzor ho jayega. (Haqeeqat ye hai ke) tumhari aankhon ka tumhare upar haq hai, tumhare jism ka tum par haq hai, tumhare ghar walon ka tum par haq hai. Balki tum qiyaam bhi karo aur so bhi jao, roza bhi rakho aur kabhi roza bhi na rakho.'

[Bukhari wa Muslim]

٣٣. حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کا بھی خیال رکھنا

33. Huqooqullah ke sath sath huqooqul ibaad ka bhi khayaal rakhna

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ:

قِيلَ لِلنَّبِيِّ ﷺ: يَا رَسُولَ اللهِ

إِنَّ فُلَانَةً تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ

وَتَفْعَلُ وَتَصَّدَّقُ وَتُؤْذِي جِيرَانَهَا بِلِسَانِهَا؟

فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَا خَيْرَ فِيهَا، هِيَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ».(١)

(حم) [الأدب المفرد بالتعليقات ١١٩، الصحيحة ١٩٠]

> ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
>
> اللہ کے نبی ﷺ سے کہا گیا: اے اللہ کے رسول، فلاں عورت رات میں قیام اللیل کرتی ہے اور دن میں روزہ رہتی ہے، اور بہت عمل کرتی ہے اور صدقہ بھی کرتی ہے۔ لیکن وہ اپنی زبان سے اپنے پڑوسیوں کو تکلیف پہنچاتی ہے۔ آپ نے فرمایا: اُس (عورت) میں کوئی خیر نہیں وہ جہنمی عورت ہے۔ [مسند احمد]

> *Abu Hurairah ﷺ farmaate hain:*
>
> "Allah ke Nabi ﷺ se kaha gaya: 'Aye Allah ke Rasool, fulaan aurat raat mein qiyam ul lail karti hai aur din mein roza rakhti hai, aur bahot 'amal karti hai aur sadqah bhi karti hai. Lekin Wo apni zabaan se apne padosiyon ko takleef pohnchati hai.' Aap ne farmaayaa: 'Us (aurat) mein koi khair nahin, Wo Jahannami aurat hai.'" *[Musnad Ahmad]*

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ:

«أَتَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ؟»

قَالُوا: الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ.

فَقَالَ: «إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي

يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ،

وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا،

وَأَكَلَ مَالَ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا،

فَيُعْطَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ،

فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ،

أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ». [م: البر والصلة والآداب ٥٩ - (٢٥٨١)]

ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو مفلس کون ہے؟ لوگوں نے کہا: ہمارے درمیان مفلس تو وہی مانا جاتا ہے جس کے پاس درہم اور متاع نہ ہو۔ آپ نے فرمایا: لیکن میری امت میں مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نماز روزہ اور زکوۃ (جیسی نیکیاں) لے کر آئے گا لیکن حال یہ ہوگا کہ اُس نے فُلاں کو گالی دی ہوگی اور فلاں پر تہمت لگائی ہوگی، فلاں کا مال کھایا ہوگا اور فلاں کا خون بہایا ہوگا اور فلاں کو مارا پیٹا ہوگا۔ پس (حقدار آئیں گے تو) اِس کو اور اُس کو اُس کی نیکیاں دے دی جائیں گی۔ اور اگر حساب برابر ہونے سے پہلے ہی اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں تو ان (حقداروں) کے گناہ اس پر ڈال دیے جائیں گے اور اسے گھسیٹ کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ [مسلم]

Abu Huraira ؓ farmaate hain:

"'Allah ke Rasool ﷺ ne farmaayaa: 'Kya tum jaante ho muflis kaun hai?' Logon ne kaha: 'Hamaare darmiyan muflis to Wahi manaa jata hai jis ke paas dir'ham aur mataa' na ho.' Aap ne farmaayaa: 'Lekin meri ummat mein muflis Wo hai jo Qiyaamat ke din namaz, roza aur zakaat (jaisi nekiyan) le kar aayega, lekin haal ye hoga ke usne fulaan ko gaali di hogi aur fulaan par tohmat lagayi hogi, fulaan ka maal khaya hoga aur fulaan ko maara peeta hoga. To (haqdar aayenge to) is ko aur us ko us ki nekiyan de di jaayengi. Aur agar hisab barabar hone se pehle hi us ki nekiyan khatam ho jaayen to un (haqdaron) ke gunah us par daal diye jaayenge aur usey ghaseet kar Jahannam mein phenk diya jaayega.'" *[Muslim]*

۳۴. حتی الامکان عمل کو چھپانا

34. Hattal imkaan 'amal chupana

قال ﷺ:

إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ. (۱)

[م: الزهد والرقائق ١١ - (٢٩٦٥)] عن سعد بن أبي وقاص.

> اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:
>
> **اللہ تعالی اُس بندے کو بہت پسند کرتا ہے جو اللہ سے ڈرنے والا پرہیزگار ہو، متقی ہو اور اپنے آپ کو شہرت سے بچائے رکھتا ہو۔** [مسلم]

> *Allah ke Rasool ﷺ ne farmaayaa:*
>
> "Allah ta'ala us bande ko bahot pasand karta hai jo Allah se darne wala, parhezgaar ho, muttaqi ho aur apne aap ko shohrat se bachaye rakhta ho." *[Muslim]*

عن سُرِّيَّةِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ (۲) قَالَتْ:

كَانَ عَمَلُ الرَّبِيعِ كُلُّهُ سِرًّا

إِنْ كَانَ لَيَجِيءُ الرَّجُلُ وَقَدْ نَشَرَ الْمُصْحَفَ، فَيُغَطِّيهِ بِثَوْبِهِ. [حلية الأولياء ج ٢ ص ١٠٧]

> ربیع بن خُثَیم رحمہ اللہ کی باندی کہتی ہیں:
>
> **ربیع رحمہ اللہ کا عمل سب کا سب مخفی ہوا کرتا تھا۔ اگر کوئی شخص ان کے پاس ایسے وقت میں آجاتا جب وہ مصحف کھولے تلاوت کر رہے ہوتے تو اس کے آتے ہی فوراً مصحف پر کپڑا ڈال کر اسے چھپا دیتے تھے۔** [حلیۃ الاولیاء]

> *Rabee' ibne Khusaim ki baandi kehti hain:*
>
> "Rabee' رحمه الله ka 'amal sab ka sab makhfi huwa karta tha. Agar koi shakhs un ke paas aise waqt mein aata jab Wo mus'haf khole tilaawat kar rahe hote to us ke aate hi fauran mus'haf par kapda daal kar usey chhupa dete they." *[Hilyat ul Awliya]*

---

۱ قال المناوي: (الْخَفِيَّ) أَيْ الخَامِلُ الذِّكْرِ المُعْتَزِلُ عَنِ النَّاسِ الَّذِي يُخْفِي عَلَيْهِمْ مَكَانَهُ لِيَتَفَرَّغَ لِلتَّعَبُّدِ. [فيض القدير]

۲ من كبار التابعين

عن امْرَأَةِ حَسَّانَ بْنِ أَبِي سِنَانٍ[1] قَالَتْ:

كَانَ يَجِيءُ فَيَدْخُلُ مَعِي فِي فِرَاشِي
ثُمَّ يُخَادِعُنِي كَمَا تُخَادِعُ الْمَرْأَةُ صَبِيَّهَا
فَإِذَا عَلِمَ أَنِّي نِمْتُ سَلَّ نَفْسَهُ فَخَرَجَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي. [حلية الأولياء ج ٣ ص ١١٧]

> حسان بن ابی سنان کی بیوی فرماتی ہیں:
> حسان میرے پاس بچھونے پر آتے لیکن پھر مجھے اُسی طرح دھوکہ دیتے جیسے ایک ماں اپنے بچے کو دھوکہ دیتی ہے۔ جب انھیں یقین ہو جاتا کہ میں سو چکی ہوں تو چپکے سے بستر سے الگ ہو جاتے اور نماز میں مشغول ہو جاتے۔ [حلیۃ الاولیاء]

> *Hassan bin Abi Sinaan ki biwi farmaati hain:*
> "Hassan mere paas bichone par aate lekin phir mujhe usi tarah dhoka dete jaise ek maa apne bachche ko dhoka deti hai. Jab unhen yaqeen ho jata ke main so chuki hoon to chupke se bistar se alag ho jate aur namaz mein mashgool ho jate." ***[Hilyat ul Awliya]***

---

[1] من الذين عاصروا صغارالتابعين

٣٥. اپنے عمل کو کم سمجھنا

35. Apne 'amal ko kam samjhna

عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ:

وَجَاءَ رَجُلٌ شَابٌّ، فَقَالَ: أَبْشِرْ يَا أَمِيرَ المُؤْمِنِينَ

بِبُشْرَى اللهِ لَكَ، مِنْ صُحْبَةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ،

وَقَدَمٍ فِي الإِسْلاَمِ مَا قَدْ عَلِمْتَ، ثُمَّ وَلِيتَ فَعَدَلْتَ، ثُمَّ شَهَادَةٌ،

قَالَ: «وَدِدْتُ أَنَّ ذَلِكَ كَفَافٌ لاَ عَلَيَّ وَلاَ لِي». [خ: أصحاب النبي ﷺ ٣٧٠٠]

عمرو بن میمون فرماتے ہیں:

(عمر بن خطاب کے پاس) ایک نوجوان آیا اور ان سے کہا: اے امیر المومنین، آپ کے لیے اللہ کی طرف سے خوشخبری ہے۔ آپ کو اللہ کے رسول ﷺ کی صحبت ملی، اسلام میں ثابت قدمی نصیب ہوئی، پھر آپ مسلمانوں کے والی بنے تو آپ نے عدل بھی کیا، پھر یہ شہادت کا مرتبہ! حضرت عمر نے اس سے کہا: میری چاہت تو بس یہی ہے کہ میرا معاملہ برابر سرابر کر دیا جائے۔ (یہ خلافت) نہ مجھ پر وبال بنے نہ میرے لیے شرف بنے۔ [بخاری]

Amr bin Maymoon farmaate hain:

(Umar bin Khattab ke paas) ek naujawan aaya aur un se kaha: 'Aye Ameer ul Mo'mineen, aap ke liye Allah ki taraf se khushkhabri hai. Aap ko Allah ke Rasool ﷺ ki sohbat mili, Islam mein saabit qadmi naseeb hui, phir aap Musalmanon ke waali bane to aap ne adl bhi kiya, phir ye shahaadat ka martaba! Hazrat Umar ne us se kaha: 'Meri chaahat to bas yahi hai ke mera mu'amla baraabar saraabar kar diya jaye.' (Ye khilaafat) na mujh par wabaal bane na mere liye sharf bane." *[Bukhari]*

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ:

قِيلَ لِعُمَرَ أَلاَ تَسْتَخْلِفُ؟

قَالَ: «إِنْ أَسْتَخْلِفْ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو بَكْرٍ،

وَإِنْ أَتْرُكْ فَقَدْ تَرَكَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي، رَسُولُ اللهِ ﷺ»

فَأَثْنَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ: «رَاغِبٌ رَاهِبٌ،

وَدِدْتُ أَنِّي نَجَوْتُ مِنْهَا كَفَافًا، لاَ لِي وَلاَ عَلَيَّ، لاَ أَتَحَمَّلُهَا حَيًّا وَلاَ مَيِّتًا»

[خ: الأحكام ٧٢١٨ – م: الإمارة ١١ – (١٨٢٣)]

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: آپ اپنے بعد کسی کو خود ہی خلیفہ کیوں نہیں بنا دیتے؟ انہوں نے کہا: اگر میں کسی کو خلیفہ بنا دوں تو خلیفہ بنانے میں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا اسوہ موجود ہے جو مجھ سے بہتر تھے۔ اور اگر میں خلیفہ نہ بناؤں تو اِس میں بھی مجھ سے بہتر شخصیت اللہ کے رسول ﷺ کا اسوہ موجود ہے۔ اِس پر لوگوں نے ان کی تعریف کی تو کہنے لگے۔ مجھے اللہ سے (ملاقات کی) رغبت بھی ہے اور خوف بھی ہے۔ میری چاہت تو بس اتنی ہے کہ میں اِس (خلافت کے) معاملے میں اس طرح نجات پا جاؤں کہ نہ یہ میرے لیے شرف بنے نہ ہی مجھ پر وبال بنے۔ زندگی بھر میں نے (خلافت کا) یہ بوجھ اٹھایا اور اب مرنے کے بعد بھی میں اس کا بوجھ اپنے ذمے نہیں لے سکتا۔ [بخاری ومسلم]

Abdullah bin Umar ﷺ farmaate hain:

"Hazrat Umar bin Khattab ﷺ se kaha gaya: 'Aap apne baad kisi ko khud hi Khalifa kyun nahin banaa dete?' Unhone kaha: 'Agar main kisi ko Khalifa bana doon to Khalifa banane mein Abu Bakr Siddeeq ﷺ ka uswa maujood hai jo mujh se behtar they. Aur agar main Khalifa na banau to is mein bhi mujh se behtar shakhs Allah ke Rasool ﷺ ka uswa maujood hai. Is par logon ne un ki tareef ki to kehne lage. Mujhe Allah se (mulaqat ki) raghbat bhi hai aur khauf bhi hai. Meri chaahat to bas itni hai ke main is (khilaafat ke) mu'amle mein is tarah najaat pa jaaon ke na ye mere liye sharf bane na hi mujh par wabaal bane. Zindagi bhar mein ne (khilaafat ka) ye bojh uthaya aur ab marne ke baad bhi main is ka bojh apne zimme nahin le sakta." *[Bukhari wa Muslim]*

٣٦. اچھی نیت کے ذریعہ عادات کو بھی حسنات بنانا

36. Achchi niyyat ke zariye aadaat ko bhi hasanaat banaana

قال أبو موسى الأشعري:

سَأَلْتُ مُعَاذًا: كَيْفَ تَقْرَأُ أَنْتَ؟

قَالَ: «أَقْرَأُ وَأَنَامُ ثُمَّ أَقُومُ، فَأَتَقَوَّى بِنَوْمَتِي عَلَى قَوْمَتِي ثُمَّ أَحْتَسِبُ نَوْمَتِي بِمَا أَحْتَسِبُ بِهِ قَوْمَتِي».

(حب) [التعليقات الحسان ٥٣٥٢] (صحيح)

وفي الصحيحين:

«وَأَرْجُو فِي نَوْمَتِي مَا أَرْجُو فِي قَوْمَتِي».

[خ: الديات ٦٩٢٣ – م: الإمارة ١٥ – (١٧٣٣)]

ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میں نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ قرآن کیسے پڑھتے ہیں؟ انھوں نے کہا: میں قرأت کرتا ہوں، پھر سو جاتا ہوں پھر اٹھ کر قیام اللیل کرتا ہوں۔ اس طرح میں اپنی نیند کے ذریعے اپنے قیام اللیل کے لیے قوت حاصل کرتا ہوں۔ پس میں اپنی نیند پر بھی اسی طرح اجر و ثواب کی نیت رکھتا ہوں جس طرح اپنے قیام اللیل پر اجر و ثواب کی طلب رکھتا ہوں۔ [ابن حبان]

صحیحین کی روایت میں ہے: مجھے اپنی نیند پر بھی اس اجر و ثواب کی امید ہے جو مجھے اپنے قیام اللیل پر امید ہے۔ [بخاری ومسلم]

Abu Musa Ash'ari ﷺ farmaate hain:

"Maine Hazrat Muaz bin Jabal ﷺ se poocha: Aap Quran kaise padhte hain? Unhon ne kaha: Main qirat karta hoon, phir so jata hoon, phir uth kar qiyam ul lail karta hoon. Is tarah main apni neend ke zariye apne qiyam ul lail ke liye quwwat haasil karta hoon. Pas main apni neend par bhi isi tarah ajr o sawaab ki niyyat rakhta hoon jaisa ke apne qiyam ul lail par ajr o sawaab ki talab rakhta hoon." *[Ibne Hibban]*

Saheehain ki riwaayat mein hai:

"Mujhe apni neend par bhi us ajr o sawaab ki umeed hai jo mujhe apne qiyam ul lail par umeed hai." *[Bukhari wa Muslim]*

۳۷. گناہ کے معاملہ میں مجاہرت سے بچنا

37. Gunah ke mu'amle mein mujaaharat se bachna

قال تعالى:

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. [النور: ۱۹]

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ اہل ایمان کے درمیان بے حیائی عام ہو ان کے لیے دنیا میں بھی دردناک عذاب ہے اور آخرت میں بھی۔ [سورۃ النور]

Allah ta'ala ka farmaan hai:

"Jo log is baat ko pasand karte hain ke ahle imaan ke darmiyan be-haya'i aam ho, un ke liye dunya mein bhi dardnaak azaab hai aur aakhirat mein bhi." ***[****Surah An Noor 19****]***

قال ﷺ:

كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ

وَإِنَّ مِنَ الْمُجَاهَرَةِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحَ وَقَدْ سَتَرَهُ اللهُ عَلَيْهِ

فَيَقُولَ: يَا فُلَانُ، عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ، وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللهِ عَنْهُ.

[خ: الأدب ٦٠٦٩ – م: الزهد والرقائق ٥٢ – (٢٩٩٠)]

اللہ کے رسول ﷺ کا فرمان ہے:

میرے ہر امتی کے لیے عافیت ہے لیکن مجاہرین کے لیے نہیں! مجاہرہ یہ ہے کہ آدمی رات کے اندھیرے میں کوئی (بُرا) عمل کرے اور اللہ تعالیٰ نے اُس کے گناہ پر پردہ ڈالے رکھا تھا لیکن وہ (اپنے گناہوں کو لوگوں میں بیان کرتا ہوا) کہے: اے فلاں، رات میں نے ایسا اور ایسا کام کیا۔ جبکہ اللہ تعالیٰ نے اُس کے گناہ پر پردہ ڈال رکھا تھا لیکن یہ صبح ہوتے ہی اللہ کے اس پردہ کو ہٹا دے۔ (اور خود ہی اپنے گناہوں کو بیان کرنے لگے۔) [بخاری ومسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ka farmaan hai:

"Mere har ummati ke liye aafiyat hai lekin mujaahireen ke liye nahi! Mujaaharah ye hai ke aadmi raat ke andhere mein koi (bura) 'amal kare aur Allah ta'ala ne us ke gunah par parda daale rakha tha lekin Wo (apne gunahon ko logon mein bayan karta hua) kahe: Aye fulaan, raat mein maine aisa aur aisa kaam kiya. Jabke Allah ta'ala ne us ke gunah par parda daal rakha tha lekin ye subah hote hi Allah ke us parde ko hataa deta hai." ***[****Bukhari wa Muslim****]***

۳۸. کسی نیکی کو حقیر نہ سمجھنا

38. Kisi neki ko haqeer na samjhna

قال ﷺ:

لاَ تَحْقِرَنَّ مِنَ المَعْرُوفِ شَيْئاً

وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ.

[م: البر والصلة والآداب ١٤٤ - (٢٦٢٦)] عن أبي ذر.

> اللہ کے رسول ﷺ کا فرمان ہے:
>
> کسی بھلائی کو حقیر نہ سمجھنا چاہیے خواہ اپنے (مسلمان) بھائی سے خوش مزاجی سے ملنا ہی کیوں نہ ہو۔ [مسلم]

> *Allah ke Rasool ﷺ ka farmaan hai:*
>
> "Kisi bhalai ko haqeer na samajhna chahiye, khawah apne (musalman) bhai se khush mizaaji se milna hi kyun na ho." *[Muslim]*

۳۹.   کسی گناہ کو حقیر نہ سمجھنا

39. Kisi gunah ko haqeer na samjhna

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ

أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ:

«إِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ،

فَإِنَّهُنَّ يَجْتَمِعْنَ عَلَى الرَّجُلِ حَتَّى يُهْلِكْنَهُ».

وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ ضَرَبَ لَهُنَّ مَثَلًا:

«كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا أَرْضَ فَلَاةٍ، فَحَضَرَ صَنِيعُ الْقَوْمِ،

فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْطَلِقُ، فَيَجِيءُ بِالْعُودِ، وَالرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْعُودِ،

حَتَّى جَمَعُوا سَوَادًا، فَأَجَّجُوا نَارًا، وَأَنْضَجُوا مَا قَذَفُوا فِيهَا».

(حم) عن ابن مسعود. [صحيح الجامع ٢٦٨٧] (حسن)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”خبردار چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بھی بچتے رہو کیونکہ جب وہ آدمی کے خلاف جمع ہوجائیں گے تو اسے ہلاک کردیتے ہیں۔“ اور اللہ کے رسول ﷺ نے اِس کی ایک مثال بیان کی۔ جیسے ایک قافلہ نے کسی بیابان میں پڑاؤ ڈالا، پھر جب کھانے کا وقت آیا تو لوگ یہاں وہاں بکھر گئے اور ہر شخص یہاں وہاں سے لکڑی کا ایک ایک ٹکڑا لے کر آیا، یہاں تک کہ لکڑیوں کا ایک ڈھیر ہوگیا۔ پھر انہوں نے اس سے آگ جلائی اور اُس میں جو بھی ڈالا اُسے پکا لیا۔ [مسند احمد] (حسن)

Abdullah bin Mas'ood ؓ se riwaayat hai ke:

"Allah ke Rasool ﷺ ne farmaayaa: 'Khabardaar chhote chhote gunahon se bachte raho, kyun ke jab wo admi ke khilaaf jamaa ho jayenge to usey halaak kar dete hain.' Aur Allah ke Rasool ﷺ ne iski ek misaal bayaan ki. Jaise ek qafle ne kisi bayaban mein padao daala, phir jab khane ka waqt aaya to log yahan wahan bikhar gaye aur har shakhs yahan wahan se lakdi ka ek ek tukda le kar aaya, yahan tak ke lakdiyon ka ek dher ho gaya. Phir unhon ne usme aag jalayi aur usme jo bhi daala usey paka liya." *[Musnad Ahmad] (Hasan)*

قال ابن مسعود ﷺ:

إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوبَهُ
كَأَنَّهُ قَاعِدٌ تَحْتَ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ
وَإِنَّ الْفَاجِرَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَذُبَابٍ مَرَّ عَلَى أَنْفِهِ
فَقَالَ بِهِ هَكَذَا. قَالَ أَبُو شِهَابٍ بِيَدِهِ فَوْقَ أَنْفِهِ.

[خ: الدعوات ٦٣٠٨] [مختصر صحيح البخاري للألباني ٢٤٢٢] (موقوف)

> ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
> مومن اپنے گناہوں کو ایسا دیکھتا ہے جیسے وہ کسی پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہو اور ڈر ہو کہ وہ پہاڑ ابھی اس پر گر پڑے گا۔ اِس کے برعکس ایک فاجر (یعنی منافق) اپنے گناہوں کو ایسا سمجھتا ہے جیسے کوئی مکھی ہو جو اس کی ناک پر سے گزری جسے اس نے ہاتھ سے اس طرح اڑا دیا۔ (حدیث کے راوی) ابو شہاب نے اپنے ہاتھ کو اپنی ناک پر سے اڑا کر دکھایا۔ [بخاری]

> *Ibne Mas'ood ﷺ farmaate hain:*
> "Momin apne gunahon ko aisa dekhta hai jaise wo kisi pahaad ke neeche baitha ho aur dar ho ke wo pahaad abhi us par gir padega. Is ke bar'aks ek faajir (ya'ani munaafiq) apne gunahon ko aisa samajhta hai jaise koi makhkhi ho jo uski naak par se guzri jise usne haath se is tarah udaa diya." (Hadees ke raawi) Abu Shihaab ne apne haath ko apni naak par se udaa kar dikhaya. *[Bukhari]*

قال ﷺ:

وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللهِ
لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ.

[خ: الرقاق ٦٤٧٨ – م: الزهد والرقائق ٥٠ – (٢٩٨٨)]

> اللہ کے رسول ﷺ کا فرمان ہے:
> بندہ اپنی زبان سے اللہ کی ناراضگی کی بات کرتا ہے اور اس کی ذرا پرواہ نہیں کرتا لیکن اس بات کی وجہ سے وہ جہنم کی گہرائیوں میں پھینک دیا جاتا ہے۔ [بخاری ومسلم]

> *Allah ke Rasool ﷺ ka farmaan hai:*
> "Bandaa apni zabaan se Allah ki narazgi ki baat karta hai aur is ki zaraa parwah nahin karta lekin is baat ki wajah se wo jahannam ki gehraiyon mein phenk diya jata hai." *[Bukhari wa Muslim]*

قال ﷺ:

إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يُضْحِكُ بِهَا جُلَسَاءَهُ،

يَهْوِي بِهَا مِنْ أَبْعَدَ مِنَ الثُّرَيَّا.

(حم) عن أبي هريرة [التعليقات الحسان ٥٦٨٦، الصحيحة تحت ٥٤٠] (حسن)

> اللہ کے رسول ﷺ کا فرمان ہے:
>
> آدمی اپنے ساتھیوں کو ہنسانے کے لیے (غلط) بات کرتا ہے جس کی وجہ سے وہ ثریا سے بھی زیادہ دور جا گرتا ہے۔
>
> [مسند احمد] (حسن)

> *Allah ke Rasool ﷺ ka farmaan hai:*
>
> "Aadmi apne saathiyon ko hasaane ke liye (galat) baat karta hai jis ki wajah se wo Surayya se bhi zyada door ja girta hai."
>
> ***[**Musnad Ahmad**]** (Hasan)*

۴۰. آخر عمر میں عمل بڑھا دینا

40. Aakhir umar mein 'amal badha dena

قال ﷺ:

إِنَّ جِبْرِيلَ

كَانَ يُعَارِضُنِي الْقُرْآنَ كُلَّ سَنَةٍ مَرَّةً

وَإِنَّهُ عَارَضَنِي العَامَ مَرَّتَيْنِ، وَلاَ أُرَاهُ إِلَّا حَضَرَ أَجَلِي.

[خ: المناقب ٣٦٢٤ - م: فضائل الصحابة ٩٩ - (٢٤٥٠)] عن عائشة

> اللہ کے رسول ﷺ کا فرمان ہے:
>
> جبریل علیہ السلام ہر سال میرے ساتھ ایک مرتبہ قرآن کا دور کرتے تھے۔ اس سال انہوں نے میرے ساتھ دو مرتبہ قرآن کا دور کیا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ اب میری وفات کا وقت آگیا ہے۔ [بخاری ومسلم]

> *Allah ke Rasool ﷺ ka farmaan hai:*
>
> "Jibreel alaihis salaam har saal mere saath ek martaba Quran ka daur karte they. Is saal unhon ne mere saath do martaba Quran ka daur kiya hai. Mujhe lagta hai ke ab meri wafaat ka waqt aagaya hai."
>
> ***[**Bukhari wa Muslim**]***

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ:

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ

يَعْتَكِفُ فِي كُلِّ رَمَضَانَ عَشَرَةَ أَيَّامٍ

فَلَمَّا كَانَ العَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا. [خ: الإعتكاف ٢٠٤٤]

> ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں:
>
> **اللہ کے نبی ﷺ ہر سال رمضان میں دس دنوں کا اعتکاف کرتے تھے لیکن جس سال آپ کی وفات ہوئی اس سال آپ نے بیس دنوں کا اعتکاف کیا تھا۔** [بخاری]

> *Abu Hurairah ؓ farmaate hain:*
>
> "Allah ke Nabi ﷺ har saal Ramazan mein 10 dinon ka e'tekaaf karte they lekin jis saal aap ki wafaat hui us saal aap ne 20 dinon ka e'tekaaf kiya tha." ***[**Bukhari**]***

قال النووي رحمه الله:

بَابُ الحَثِّ عَلَى الازْدِيَادِ مِنَ الخَيْرِ فِي أَوَاخِرِ العُمُرِ. [رياض الصالحين ط الرسالة ص٧٠]

> امام نووی نے اس حدیث کو جس باب میں بیان کیا ہے اس کا عنوان اس طرح ہے:
>
> **اس بات کی ترغیب کہ آخر عمر میں خیر کے کاموں کی حرص میں اضافہ ہونا چاہیے۔** [ریاض الصالحین]

> *Imam an Nawawi ne is hadees ko jis baab mein bayaan kiya hai us ka unwaan is tarah hai:*
>
> Is baat ki targeeb ke aakhir umar mein khair ke kaamon ki hirs mein izafa hona chahiye. ***[**Riyaz us Saliheen**]***